DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 854

DATED 30-09-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

مورخہ 30.09.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	شاہراہوں کے تحفظ میں کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، گورنر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	کوئٹہ میں پہلی جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس کا افتتاح، آزمائشی سفر میں وزیراعلیٰ اور ریلوے وزیر کی شرکت	جنگ ودیگر اخبارات
03	جناح پیپلز ٹرین کوئٹہ کے عوام کیلئے اہم اقدام ہے، امیر حمزہ زہری	جنگ ودیگر اخبارات
04	میٹرو ٹرین کے آغاز سے بلوچستان دیگر صوبوں سے سبقت لے گیا، حنیف عباسی	جنگ ودیگر اخبارات
05	بہتر تعلیمی مواقع اور سازگار ماحول کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، راحیلہ درانی	مشرق ودیگر اخبارات
06	جناح پیپلز ٹرین سے عوام کو محفوظ اور آرام دہ سفری سہولت میسر آئے گی، بخت محمد کاکڑ	مشرق ودیگر اخبارات
07	جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس کا آغاز اہم پیشرفت ہے، ربابہ بلیدی	مشرق ودیگر اخبارات
08	صوبائی مشیر کھیل کا تربت کے قدیمی فٹبال اسٹیڈیم پر قبضے کا نوٹس	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان پولیس قیام امن کے علاوہ کھیلوں کیلئے بھی کردار ادا کر رہی ہے، آئی جی پولیس	جنگ ودیگر اخبارات
10	سابق انٹرنیشنل فٹ بالر محمد عیسیٰ کا سرکاری خرچ پر علاج شروع ہو گیا، شاہد رند	جنگ ودیگر اخبارات
11	قائمہ کمیٹی برائے معدنیات کا اجلاس، مائنز ہیلتھ اینڈ سیفٹی بل 2026 پر تفصیلی غور	جنگ ودیگر اخبارات
12	بلوچستان کے نوجوان صوبے کا قیمتی اثاثہ اور روشن مستقبل کی ضمانت ہیں، بلال کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
13	ناگی ڈیم پمپنگ اسٹیشن حملہ تحقیقاتی کمیشن کی سماعت، گواہوں کے بیانات قلمبند	جنگ ودیگر اخبارات
14	نیو لیبر کالونی نواں کلی میں قابضین کیخلاف کارروائی 70 فلیٹس واگزار	جنگ ودیگر اخبارات
15	اسسٹنٹ کمشنر اورماڑہ کا گورنمنٹ بوائز مڈل سکول گزی لین کا دورہ	جنگ ودیگر اخبارات
16	چمن کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی سے ڈاکٹر اورنگزیب غالب اور مسعود ریکی کی ملاقات	جنگ ودیگر اخبارات
17	کیوڈی پی اہم منصوبہ تکمیل سے شہر کی خوبصورتی میں اضافہ ہوگا، کمشنر کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
18	خواتین اور بچوں کی فلاح و بہبود اولین ترجیح ہے، سیف اللہ کھیتران	جنگ ودیگر اخبارات
19	ملک میں مفلوج نظام کے باعث قوم کو معاشی بحران کا سامنا ہے، جمعیت نظریاتی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

مگسی قبیلے کا گرینڈ جرگہ مسلح افراد کی سرکوبی کیلئے امن فورس قائم، فورسز کی کے پی اور بلوچستان میں کارروائیاں سات دہشتگرد ہلاک، ڈی ایم جمالی زیر تعمیر یونیورسٹی کی عمارت میں زوردھماکہ، کھڈکوچہ مسلح افراد نے مقامی ہوٹل کو دھماکے سے تباہ کر دیا، نوشکی مسلح افراد کا شہر میں گشت پولیس اہلکاروں سے اسلحہ چھیننے کی اطلاعات، خضدار پولیس اہلکار کی نعش برآمد، سوراب بڑو میدانی سے لاش برآمد

عوامی مسائل:

گیس پریشر میں کمی اور لوڈشیڈنگ نے عوام کا جینا محال کر دیا، زیارت جنگلات میں لگی آگ پر تا حال قابو نہیں پایا جا سکا، بسیمہ درگ والی شاہراہ خستہ حالی کا شکار بھاری ٹریفک سے عوام پریشان

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 30.09.2026

اداریہ:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **"جناح پیپلز ٹرین کوئٹہ کی پبلک ٹرانسپورٹ میں ترقی کا نیا باب "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ کوئٹہ کے عوام کی سہولت کیلئے بلوچستان کی پہلی ماس ٹرانزٹ میٹرو ٹرین جناح پیپلز ٹرین سروس کا باقاعدہ آغاز ہو گیا ہے اور منگل کے روز وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے وفاقی وزیر حنیف عباسی کے ہمراہ اس کا باقاعدہ افتتاح کیا کہ کوئٹہ شہر میں صوبے کی پہلی ماس ٹرانزٹ ریلوے سروس" جناح پیپلز ٹرین" شروع کرنے کی تمام تر تیاریاں مکمل کر لی گئیں ہیں۔ 32 کلومیٹر طویل ریلوے ٹریک کی بحالی کے بعد یہ ٹرین کوئٹہ کے قریبی علاقوں سریاب سے کچلاک کے درمیان جلد اپنی خدمات کا باقاعدہ آغاز کرے گی۔ یہ منصوبہ پاکستان ریلوے اور حکومت بلوچستان کے مشترکہ تعاون سے مکمل کیا گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق اس پروجیکٹ پر تقریباً تین ارب روپے کی لاگت آئی ہے اور ٹریک کی بحالی کا کام ریکارڈ 120 دنوں میں مکمل کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے مطابق یہ سروس جلد عوام کے لیے کھول دی جائے گی، تاہم افتتاح کی حتمی تاریخ، کرایوں کے شیڈول اور ٹائم ٹیبل کا اعلان ہونا باقی ہے۔ ٹرین کے روٹ پر 17 اسٹیشن قائم کیے گئے ہیں، جن میں کوئٹہ، کچلاک، بلیلی، شیخ ماندا، جی او آر ہالٹ، لوڈ کاریز اور سریاب شامل ہیں۔ اس روٹ کو کوئٹہ کے مضافاتی علاقوں سے جوڑنے اور طلبہ، سرکاری ملازمین، تاجروں اور روزمرہ سفر کرنے والے شہریوں کو کم لاگت میں سفری سہولت فراہم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ کوئٹہ اور اس کے گردونواح کے شہری اب تک زیادہ تر سڑکوں کے ذریعے ہونے والی مہنگی اور است نقل و حمل پر انحصار کرتے تھے، جہاں ٹریفک کے مسائل اور ایندھن کے بڑھتے ہوئے اخراجات ایک بڑا چیلنج تھے۔ سریاب سے کچلاک کا یہ ریلوے کوریڈور شہر میں روزگار، تعلیم اور کاروباری مقاصد کے لیے آنے والے لوگوں کو ایک جدید، محفوظ اور سستا متبادل فراہم کرے گا۔

اداریے :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **"بلوچستان بھر میں 128 ڈائیلاسز مراکز قائم "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **"صوبے میں پہلی ماس ٹرانزٹ میٹرو ٹرین سروس ،شکریہ وزیر اعلیٰ بلوچستان "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Coastal Development" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **" بلوچستان بیانیے کی جگن "** کے عنوان سے عمائمہ ایمن نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے **" گرین وپنک بس سروس کے بعد پیپلز ٹرین سروس کا آغاز "** کے عنوان سے عبدالمتین نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **" بلوچستان ،کب ختم ہو گی تیری محرومی ؟ کیا اس بار واقعی ترقی ہو گی ؟"** کے عنوان سے شدری ہوت نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 30 SEP 2026

Page No. 1

ضرورت پڑی تو مذاکرات ورنہ فورسز ذمہ داری نبھائیں گی

شاہراہوں کے تحفظ میں کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، گورنر مندوخیل

ہمسایہ ممالک کے ساتھ بہتر تجارتی تعلقات وقت کی اہم ضرورت ہیں، ایوان صنعت وتجارت کے سالانہ جنرل باڈی اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ بزنس کمیونٹی نے ملک اور صوبے کی معاشی ترقی اور روزگار کی فراہمی میں جو کردار ادا کیا ہے اس کی مثال نہیں ملتی، شاہراہوں کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، جہاں سیاسی مذاکرات کی ضرورت ہوئی وہاں مذاکرات کیے جائیں گے جبکہ جہاں فورسز کی ذمہ داری ہوگی وہاں وہ اپنا کردار ادا کریں گی شاہراہوں کے تحفظ کے معاملے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، بلوچستان کی بزنس کمیونٹی کے مسائل کے حل کے لیے ہر فورم پر آواز بلند کرتے رہیں گے۔ ہمسایہ ممالک کے ساتھ بہتر تجارتی تعلقات وقت کی اہم ضرورت ہے تاہم اس سلسلے میں تمام متعلقہ ممالک کو موجودہ صورتحال کا ادراک کرنا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کے سالانہ جنرل باڈی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس سے قبل چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے پیٹرن ان چیف غلام فاروق خلجی نے گورنر بلوچستان کی چیمبر آمد پر ان کا شکریہ ادا کیا انہوں نے چیمبر کے سابق عہدیداران کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ دو سال بلوچستان کی بزنس کمیونٹی کے لیے انتہائی مشکل رہے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

صوبے میں امن وامان کا قیام ہماری اولین ترجیح ہے، گورنر

تاجر اور صنعتکار ملکی معاشی نظام میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں، بزنس کمیونٹی کی خدمت دراصل ملک وقوم کی خدمت ہے

قومی شاہراہوں پر محفوظ سفر کو یقینی بنانے کیلئے سیاسی مذاکرات سمیت عملی اقدامات بھی اٹھائے جائینگے، جعفر مندوخیل کا خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ تاجر اور صنعتکار ملک کے معاشی نظام میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں، بزنس کمیونٹی کی خدمت دراصل ملک وقوم کی خدمت ہے۔ تاجر برادری اپنے کاروبار کے ذریعے نہ صرف سرکاری......

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

خزانے میں ٹیکس کی صورت میں اہم حصہ ڈالتی ہے بلکہ ہزاروں افراد کیلئے روزگار کے مواقع بھی پیدا کرتی ہے۔ گورنر مندوخیل نے کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے نومنتخب صدر احمد گل کاکڑ، سینئر نائب صدر میرزا خان خلجی اور کابینہ کے تمام نومنتخب عہدیداران کو مبارکباد دیتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ نئی قیادت بلوچستان کی تاجر وصنعتکار برادری کے مسائل کے حل اور صوبے کی معاشی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے مؤثر کردار ادا کریگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سالانہ جنرل اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے نومنتخب صدر احمد گل کاکڑ، سینئر نائب صدر میرزا خان خلجی، کابینہ کے دیگر عہدیداران اور پیٹرن ان چیف غلام فاروق خلجی سمیت تاجر وصنعتکار برادری کے نمائندگان نے شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ تاجروں اور صنعتکاروں کی سرگرمیوں سے ملک بھر میں تجارتی اور معاشی منڈیاں رواں دواں ہیں۔ تاجر برادری محنت اور حلال کمائی کے ذریعے نہ صرف اپنے خاندانوں کا معاشی مستقبل سنوار رہی ہے بلکہ قومی معیشت کو بھی مضبوط بنانے میں اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں قومی شاہراہوں پر سفری مشکلات کے سب سے منفی اثرات تاجر برادری پر مرتب ہو رہے ہیں۔ صوبے میں امن وامان کا قیام ہماری اولین ترجیح ہے۔ قومی شاہراہوں پر محفوظ اور بلا رکاوٹ سفر کو یقینی بنانے کیلئے سیاسی مذاکرات کے ساتھ ساتھ ٹھوس اور عملی اقدامات بھی اٹھائے جائینگے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی افغانستان اور ایران کے ساتھ طویل سرحدیں ہیں اور خطے کی مجموعی کشیدہ صورتحال کے اثرات سے ہمارا صوبہ بھی متاثر ہوا ہے۔ ایسے حالات میں کاروباری سرگرمیوں اور بزنس کمیونٹی کو درپیش مشکلات براہ راست صوبے کی معیشت کو متاثر کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بزنس کمیونٹی متاثر ہوگی تو اس کے اثرات ہم سب پر مرتب ہونگے، ایسے تاجر برادری کے مسائل کا حل حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان اور پاکستان کی سطح پر ہر ذمہ دار فورم پر تاجر برادری کے مسائل اور مشکلات کیلئے آواز اٹھائی ہے۔

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | بدھ 17 ربیع الثانی 1448ھ 30 ستمبر 2026ء | نمبر 267

کوئٹہ میں پہلی جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس کا افتتاح

آزمائشی سفر میں وزیراعلیٰ اور ریلوے وزیر کی شرکت

مستقبل میں میٹرو ٹرین سروس کو پشین، بوستان اور مستونگ تک توسیع دینے کے لیے بھی اقدامات کیے جائیں گے، وزیراعلیٰ

بلوچستان میں اپنی نوعیت کی پہلی میٹرو ٹرین سروس ہے، مقصد شہریوں کو محفوظ، آرام دہ اور کم لاگت سفری سہولت فراہم کرنا ہے، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ میں پہلی جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس کے افتتاح کے موقع پر بزرگ شہریوں اور خصوصی افراد کے لیے مفت سفری سہولت فراہم کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ میٹرو ٹرین سروس کو مستقبل میں دو لائنوں تک وسعت دی جائے گی جبکہ سروس کو پشین، بوستان اور مستونگ تک توسیع دینے کے لیے بھی اقدامات کیے جائیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی کے ہمراہ کوئٹہ میں جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس کا باضابطہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان اور وفاقی وزیر ریلویز نے منصوبے کی تختی کی نقاب کشائی کی اور میٹرو ٹرین کے پہلے آزمائشی سفر میں بھی شرکت کی۔ تقریب میں پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی سمیت صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی، چیئرمین پاکستان ریلویز، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور اعلیٰ حکام اور سیاسی جماعتوں کے نمائندگان بھی موجود تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی کو بلوچستان آمد پر خوش آمدید کہتے ہوئے ان کی عوامی خدمت کے جذبے کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی اس تقریب میں مختلف سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے نمائندگان کی شرکت اس امر کی عکاس ہے کہ یہ بلوچستان کے عوام کے لیے ایک مشترکہ اور عوامی نوعیت کا منصوبہ ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس بلوچستان میں اپنی نوعیت کی پہلی میٹرو ٹرین سروس ہے جس کا مقصد شہریوں کو محفوظ، آرام دہ اور کم لاگت سفری سہولت فراہم کرنا ہے۔ اس منصوبے سے عام آدمی، مزدور، طلباء اور پیشہ ور افراد سب سے زیادہ مستفید ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے کے حوالے سے ابتدائی طور پر چین سے انجن اور بوگیاں درآمد کرنے کی تجویز تھی، جس پر 50 سے 160 ارب روپے لاگت آنا تھی اور اس کی تکمیل کے لیے تین سے چار سال درکار ہوتے تاہم وفاقی وزیر ریلویز کی تجویز پر پاکستان ریلویز نے ہی نئے انجن اور بوگیاں تیار کروانے کا فیصلہ کیا جس سے نہ صرف وقت اور وسائل کی بچت ہوئی بلکہ ملکی اداروں کی استعداد سے بھی استفادہ کیا گیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان اس سروس کو دو لائنوں تک وسعت دینے کے لیے پرعزم ہے تاکہ اگلے سال تک دونوں اطراف سے ٹرینیں چلائی جا سکیں۔ انہوں نے بتایا کہ بوستان انڈسٹریل اسٹیٹ تک ریلوے ٹریک کی ترقی پر پہلے ہی شروع کیا جا چکا ہے جبکہ مستقبل میں میٹرو ٹرین سروس کو پشین اور بوستان سے مستونگ تک توسیع دینے کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔ وزیراعلیٰ نے منصوبے کی تکمیل میں تعاون پر وزیراعظم محمد شہباز شریف، صدر مملکت آصف علی زرداری، چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری، فرنٹیئر کور بلوچستان اور دیگر متعلقہ اداروں کا شکریہ ادا کیا۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے میر والس کاسی کے لواحقین سے تعزیت کی

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے قبائلی شخصیت ملک میر والس خان کاسی کے انتقال پر ان کے گھر جا کر لواحقین سے تعزیت کرتے ہوئے مرحوم کی مغفرت، جنت میں بلند درجات اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔ اس موقع پر سابق نگران وزیراعظم انوار الحق کاکڑ، صوبائی وزراء اور اراکین صوبائی اسمبلی بھی وزیراعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ تھے۔

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: سید ممتاز احمد
جلد 55 | بدھ 17 ربیع الثانی 1448ھ 30 ستمبر 2026ء صفحات 08 | شمارہ 79
رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

Bullet No. 1

Page No. 3

جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس کا افتتاح

عوام امن اور خوشحالی چاہتے ہیں بندوق کے ذریعے کوئی نظریہ مسلط کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی، وزیراعلیٰ

عوام کیلئے انتہائی اہم نوعیت کا منصوبہ ہے، جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس بلوچستان میں پہلی میٹرو ٹرین سروس ہے جس کا مقصد شہریوں کو محفوظ، آرام دہ اور کم لاگت سفری سہولت فراہم کرنا ہے

عام عوام، مزدور، طلبہ اور پیشہ ور افراد سب سے زیادہ مستفید ہوں گے، مستقبل میں میٹرو ٹرین سروس کو پشین اور بوستان سے مستونگ تک توسیع دینے کا منصوبہ بھی زیر غور ہے، میر سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ بلوچستان اور وفاقی وزیر ریلویز نے منصوبے کی تختی کی نقاب کشائی کی، میٹرو ٹرین کے پہلے آزمائشی سفر میں صوبائی وزراء، اعلیٰ افسران اور شہری بھی شریک، شہریوں کی جانب سے منصوبے کی تعریف

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ میں پہلی جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس کے افتتاح کے موقع پر بزرگ شہریوں اور خصوصی افراد کے لیے مفت سفری سہولت فراہم کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ میٹرو ٹرین سروس کو مستقبل میں دو ٹرینوں تک وسعت دی جائے گی جبکہ سروس کو پشین، بوستان اور مستونگ تک توسیع دینے کے لیے بھی اقدامات کئے جائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی کے ہمراہ منگل کو یہاں جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس کا باضابطہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان اور وفاقی وزیر ریلویز نے منصوبے کی تختی کی نقاب کشائی کی اور میٹرو ٹرین کے پہلے آزمائشی سفر میں بھی شرکت کی۔ تقریب میں پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی سمیت صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی، چیئرمین پاکستان ریلویز، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور اعلیٰ حکام اور سیاسی جماعتوں کے نمائندگان بھی موجود تھے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی کو بلوچستان آمد پر خوش آمدید کہتے ہوئے ان کی عوامی خدمت کے جذبے کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی اس تقریب میں مختلف سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے نمائندگان کی شرکت اس امر کی عکاس ہے کہ یہ بلوچستان کے عوام کے لیے ایک مشترکہ اور عوامی نوعیت کا منصوبہ ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس بلوچستان میں اپنی .... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

نوعیت کی پہلی میٹرو ٹرین سروس ہے جس کا مقصد شہریوں کو محفوظ، آرام دہ اور کم لاگت سفری سہولت فراہم کرنا ہے۔ اس منصوبے سے عام آدمی، مزدور، طلبہ اور پیشہ ور افراد سب سے زیادہ مستفید ہوں گے انہوں نے کہا کہ منصوبے کے حوالے سے ابتدائی طور پر چین سے انجن اور بوگیاں درآمد کرنے کی تجویز تھی، جس پر 50 سے 60 ارب روپے لاگت آنا تھی اور اس کی تکمیل کے لیے تین سے چار سال درکار ہوتے تاہم وفاقی وزیر ریلویز کی تجویز پر پاکستان ریلویز سے ہی نئے انجن اور بوگیاں تیار کروانے کا فیصلہ کیا گیا جس سے نہ صرف وقت اور وسائل کی بچت ہوئی بلکہ ملکی ادارے کی استعداد سے بھی استفادہ کیا گیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان اس سروس کو دو ٹرینوں تک وسعت دینے کے لیے پرعزم ہے تاکہ اگلے سال تک دونوں اطراف سے ٹرینیں چلائی جاسکیں۔ انہوں نے بتایا کہ بوستان انڈسٹریل اسٹیٹ تک ریلوے ٹریک کی ترقی پر کام پہلے ہی شروع کیا جاچکا ہے جبکہ مستقبل میں میٹرو ٹرین سروس کو پشین اور بوستان سے مستونگ تک توسیع دینے کا منصوبہ بھی زیر غور ہے وزیراعلیٰ نے منصوبے کی تکمیل میں تعاون پر وزیراعظم محمد شہباز شریف، صدر مملکت آصف علی زرداری، چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری، فرنٹیئر کور بلوچستان اور دیگر متعلقہ اداروں کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی پلان اور ریلوے ٹریک کی تکمیل میں متعلقہ اداروں کے تعاون سے یہ منصوبہ پایہ تکمیل تک پہنچا انہوں نے کہا کہ اگست کے دوران بعض رکاوٹوں کے باعث منصوبے میں معمولی تاخیر ہوئی تاہم ان مشکلات پر قابو پا لیا گیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کی ترقی اور سہولت حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے اور صوبے کے عام آدمی کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات جاری رہیں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس بلوچستان کے عوام کے لیے ایک مثبت پیش رفت ہے جس کا کریڈٹ بلوچستان کے عوام، بیوروکریسی، پارلیمانی نمائندگان، صوبائی کابینہ، پاکستان ریلویز اور تمام سیاسی جماعتوں کے تعاون کو جاتا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اعلان کیا کہ بزرگ شہریوں اور خصوصی افراد کے لیے جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس میں سفر مکمل طور پر مفت ہوگا جبکہ دیگر شہریوں کے لیے بھی کرایہ رعایتی اور عام آدمی کی استطاعت کے مطابق سبسڈائزڈ ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے منصوبے پر عمل درآمد اور پیش رفت میں تیزی پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی کاوشوں کو بھی سراہا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن، ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں انہوں نے کہا کہ مذاکرات کے لیے ہمارے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں تاہم ریاست کے خلاف طاقت کے استعمال اور بندوق کے ذریعے کسی نظریے کو مسلط کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔

وزیراعلیٰ کی سول ہسپتال میں زیر علاج رحمت بلوچ کی عیادت

خیریت دریافت کی اور مکمل صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا

سرفراز بگٹی کو ایم پی اے کی صحت اور فراہم کی جانیوالی سہولیات پر بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے منگل کو سول سنڈیمن پروانشل ہسپتال کے شعبہ امراض قلب کا دورہ کیا اور زیر علاج رکن صوبائی اسمبلی .... بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

میر رحمت صالح بلوچ کی عیادت کی وزیراعلیٰ بلوچستان نے میر رحمت صالح بلوچ کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اس موقع پر سابق نگران وزیراعظم انوار الحق کاکڑ، نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ بھی وزیراعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ تھے طبی ماہرین نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو میر رحمت صالح بلوچ کی طبی حالت اور انہیں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کے بارے میں بریفنگ دی۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی جناح پیپلز میٹرو ٹرین منصوبے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس کا افتتاح کررہے ہیں، صوبائی وزراء اراکین اسمبلی بھی ہمراہ ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PU[...]
RELATIONS BALOC[...]

نظامت اعلیٰ تعلقا[...]
حکومت بلو[...]

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 286 | بدھ 17 ربیع الثانی 30 ستمبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

کوئٹہ میں پہلی میٹرو ٹرین سروس شروع

سرفراز بگٹی کا بزرگ شہریوں، خصوصی افراد کیلئے مفت سفر کا اعلان

کریڈٹ وزیراعلیٰ کو جاتا ہے، وزیر ریلوے

ٹرین سروس کو وسعت دینے کیلئے پر عزم، منصوبے کی تکمیل پر صدر، وزیراعظم، بلاول بھٹو، وزیر ریلوے، ایف سی اور دیگر متعلقہ اداروں کے شکر گزار ہیں، وزیراعلیٰ

پاکستان کے آئین و قانون کو ماننے والوں کیلئے ہماری جانیں حاضر اور جو تسلیم نہیں کرتے انہیں قبول نہیں کیا جاسکتا، حنیف عباسی کا افتتاحی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ میں پہلی جناح (باقی صفحہ 5 نمبر 16)

پیپلز میٹرو ٹرین سروس کے افتتاح کے موقع پر بزرگ شہریوں اور خصوصی افراد کے لیے مفت سفری سہولت فراہم کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ میٹرو ٹرین سروس کو مستقبل میں دو ٹرینوں تک وسعت دی جائے گی جبکہ سروس کو پشین، بوستان اور مستونگ تک توسیع دینے کے لیے بھی اقدامات کئے جائیں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی کے ہمراہ جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس کا باضابطہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان اور وفاقی وزیر ریلوے نے منصوبے کی تختی کی نقاب کشائی کی اور میٹرو ٹرین کے پہلے آزمائشی سفر میں بھی شرکت کی۔ تقریب میں پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی سمیت صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی، چیئرمین پاکستان ریلویز، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور اعلیٰ اعلیٰ حکام اور سیاسی جماعتوں کے نمائندگان بھی موجود تھے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی کو بلوچستان آمد پر خوش آمدید کہتے ہوئے ان کی عوامی خدمت کے جذبے کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی اس تقریب میں مختلف سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے نمائندگان کی شرکت اس امر کی عکاس ہے کہ یہ بلوچستان کے عوام کے لیے ایک مشترکہ اور عوامی نوعیت کا منصوبہ ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس بلوچستان میں اپنی نوعیت کی پہلی میٹرو ٹرین سروس ہے، جس کا مقصد شہریوں کو محفوظ، آرام دہ اور کم لاگت سفری سہولت فراہم کرنا ہے۔ اس منصوبے سے عام آدمی، مزدور، طلبہ اور پیشہ ور افراد سب سے زیادہ مستفید ہوں گے انہوں نے کہا کہ منصوبے کے حوالے سے ابتدائی طور پر چین سے انجن اور بوگیاں درآمد کرنے کی تجویز تھی، جس پر 50 سے 60 ارب روپے لاگت آنا تھی اور اس کی تکمیل کے لیے تین سے چار سال درکار ہوتے تاہم وفاقی وزیر ریلویز کی تجویز پر پاکستان ریلویز سے ہی نئے انجن اور بوگیاں تیار کروانے کا فیصلہ کیا گیا جس سے نہ صرف وقت اور وسائل کی بچت ہوئی بلکہ ملکی ادارے کی استعداد سے بھی استفادہ کیا گیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان اس سروس کو دو ٹرینوں تک وسعت دینے کے لیے پر عزم ہے تاکہ اگلے سال تک دونوں اطراف سے ٹرینیں چلائی جا سکیں۔ انہوں نے بتایا کہ بوستان انڈسٹریل اسٹیٹ تک ریلوے ٹریک کی ترقی پر کام پہلے ہی شروع کیا جا چکا ہے جبکہ مستقبل میں میٹرو ٹرین سروس کو پشین اور بوستان سے مستونگ تک توسیع دینے کا منصوبہ بھی زیر غور ہے وزیر اعلیٰ نے منصوبے کی تکمیل میں تعاون پر وزیراعظم محمد شہباز شریف، صدر مملکت آصف علی زرداری، چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری، وفاقی وزیر ریلوے، فرنٹیئر کور بلوچستان اور دیگر متعلقہ اداروں کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی پلان اور ریلوے ٹریک کی تکمیل میں متعلقہ اداروں کے تعاون سے یہ منصوبہ پایہ تکمیل تک پہنچا انہوں نے کہا کہ اگست کے دوران بعض رکاوٹوں کے باعث منصوبے میں معمولی تاخیر ہوئی تاہم ان مشکلات پر قابو پالیا گیا۔

کوئٹہ (اے پی پی) جناح پیپلز ٹرین سروس عوام کیلئے بہترین سفری (باقی صفحہ 5 نمبر 15)

سہولت، صوبوں کو ریلوے وسائل تک رسائی دینا حکومت کی ترجیح ہے، محمد حنیف عباسی کا افتتاحی تقریب سے خطاب وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے کہا ہے کہ پاکستان ریلوے کسی ایک صوبے یا علاقے کا نہیں بلکہ پورے پاکستان کے عوام کا ادارہ ہے، تمام صوبوں کو ریلوے کی سہولیات تک مساوی رسائی فراہم کی جائے گی۔ جناح پیپلز ٹرین سروس کا آغاز بلوچستان اور وفاق کے درمیان بہتر سفری رابطے کی جانب اہم قدم ہے، اس منصوبے کی تکمیل کا کریڈٹ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور ان کی کابینہ کو جاتا ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ ریلوے اسٹیشن پر 32 کلومیٹر فاصلے پر مبنی جناح پیپلز ٹرین سروس کے افتتاح کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، رکن قومی اسمبلی و پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری جمال شاہ کاکڑ، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، صوبائی وزیر تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ، صوبائی وزیر منصوبہ بندی میر ظہور بلیدی، وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی، وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی، وزیر خوراک حاجی نور محمد دمڑ، وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو، پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی، پارلیمانی سیکرٹری حاجی محمد خان لہڑی، اراکین اسمبلی ڈاکٹر مالک بلوچ، ملک نعیم بازئی، سید ظفر علی آغا، میر عبید گورگیج، صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ زہری، مشیر ماحولیات نسیم الرحمان ملاخیل، مشیر کھیل مینا مجید بلوچ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری ٹرانسپورٹ محمد حیات کاکڑ، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر اور دیگر حکام و سیاسی رہنما موجود تھے۔ محمد حنیف عباسی نے کہا کہ تقریب میں توقعات سے بڑھ کر لوگوں کی شرکت اور ان کے بھرپور جذبے کا اظہار خوش آئند ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں ہمت اور طاقت دی ہے اور وہ اپنی بات کا کھل کر اظہار کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے میں چیئرمین ریلوے نے بھرپور تعاون کیا، جبکہ عوام کی موجودگی میں اس منصوبے کا کریڈٹ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور ان کی کابینہ کو جاتا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ گزشتہ 78 سال کے دوران وزارت ریلوے اور صوبوں کے درمیان رابطوں کا فقدان رہا، تاہم اب تمام صوبوں کو ریلوے کی سہولیات تک رسائی دینے کیلئے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریلوے پاکستان کسی ایک شخص یا صوبے کا نہیں بلکہ تمام پاکستانیوں کا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس سلسلے میں انہوں نے وزیراعظم شہباز شریف اور وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف سے بھی ملاقات کی، جس میں وزیراعظم نے واضح کیا کہ ریلوے کی سہولیات تک تمام صوبوں کی رسائی یقینی بنائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور بلوچستان نے سب سے پہلے آگے بڑھ کر اپنا کردار ادا کیا، جس پر انہیں بے حد خوشی ہے۔ محمد حنیف عباسی نے کہا کہ اس منصوبے پر خوشی مجھ سمیت ہر اس پاکستانی کو ہے جو بلوچ، پشتون، سندھی، سرائیکی اور پنجابی سمیت تمام قومیتوں کو پاکستان کے ماتھے کا جھومر سمجھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان، اس کے آئین اور قانون کو ماننے والوں کیلئے ہماری جانیں بھی حاضر ہیں، جبکہ جو پاکستان کے آئین و قانون کو تسلیم نہیں کرتے، انہیں قبول نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ ریلوے کی بلوچستان میں ایک طویل تاریخ ہے۔ جناح پیپلز ٹرین کے منصوبے کیلئے ریلوے کی کیرج فیکٹری اسلام آباد میں بوگیوں کی تعمیر و مرمت کا کام کیا گیا اور 120 دن میں منصوبے کی تکمیل ہوئی، جس کا کریڈٹ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور ان کی کابینہ کو جاتا ہے۔ وفاقی وزیر ریلوے نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف کا وژن ہے کہ مین لائن ون (ایم ایل ون) منصوبے کو عملی جامہ پہنایا جائے۔ وزیراعظم نے ایم ایل ون کے تحت ڈھائی ارب روپے کے منصوبے کے افتتاح کا بھی کہا ہے، جس کا آغاز سندھ سے ہوگا۔

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

وزیر اعلیٰ نے ایم پی اے رحمت صالح بلوچ کی عیادت کی

انوار الحق کاکڑ، عبدالمالک بلوچ اور بخت محمد کاکڑ بھی ان کے ہمراہ تھے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز سول سنڈیمن پروانشل اسپتال کے شعبہ امراض قلب کا دورہ کیا اور زیر علاج رکن صوبائی اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ کی عیادت کی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے میر رحمت صالح بلوچ کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اس موقع پر سابق نگران وزیر اعظم انوار الحق کاکڑ، نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ بھی وزیر اعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ تھے طبی ماہرین نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو میر رحمت صالح بلوچ کی طبی حالت (باقی صفحہ 5 نمبر 34)

اور انہیں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کے بارے میں بریفنگ دی۔ وزیر اعلیٰ کو سول سنڈیمن پروانشل اسپتال کے شعبہ امراض قلب میں زیر علاج مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی خدمات سے بھی آگاہ کیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کے حوالے سے طبی ماہرین سے معلومات حاصل کیں اور اسپتال میں علاج معالجے کے امور کا جائزہ لیا۔

وزیر اعلیٰ کی مرحوم ملک میر وائس کاسی کی رہائش گاہ آمد، فاتحہ خوانی کی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ممتاز قبائلی شخصیت ملک میر وائس خان کاسی کے انتقال پر ان کے گھر گئے اور لواحقین سے تعزیت کا اظہار کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے مرحوم کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو صبر جمیل دے اس موقع پر سابق نگران وزیر اعظم انوار الحق کاکڑ، صوبائی وزراء اور اراکین صوبائی اسمبلی بھی وزیر اعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ تھے۔

وزیر ریلوے اور وزیر اعلیٰ کا میٹرو ٹرین کے آغاز پر اظہار مسرت

حنیف عباسی اور سرفراز بگٹی کی ملاقات، باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (پ ر) وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی نے چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان میں پہلی میٹرو ٹرین (باقی صفحہ 5 نمبر 12)

سروس کے آغاز سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی نے بلوچستان میں پہلی میٹرو ٹرین سروس کے آغاز پر مسرت کا اظہار کیا۔ وفاقی وزیر ریلویز نے میٹرو ٹرین سروس کے آغاز پر وزیر اعلیٰ بلوچستان کو مبارکباد پیش کی۔ وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی نے کہا کہ بلوچستان میٹرو ٹرین سروس کے آغاز کے حوالے سے ملک کے دیگر صوبوں سے سبقت لے گیا ہے۔ بلوچستان حکومت کی کمٹمنٹ اور عوامی سہولت کے اس منصوبے پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے میٹرو ٹرین سروس کے آغاز میں تعاون پر وزارت ریلویز کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ جناح میٹرو ٹرین سروس بلوچستان میں جدید اور

با اعتماد سفری سہولت کے نئے دور کا آغاز ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ الحمدللہ بلوچستان میں عوامی سفری سہولیات کے فروغ کا اہم منصوبہ مکمل ہوا ہے۔ جناح میٹرو ٹرین سروس سے شہریوں کو جدید، محفوظ اور با اعتماد سفری سہولت میسر آئے گی۔

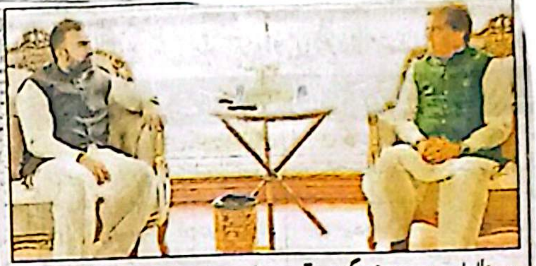

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی سے ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس کا افتتاح کر رہے ہیں، صوبائی وزراء و اراکین اسمبلی بھی ہمراہ ہیں

CamScanner

DIRECT
GENERAL
RELATIONS
نظامت اعلیٰ
حکومت ب

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 30 | بدھ 30 ستمبر 2026ء بمطابق 18 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 267

مذاکرات کیلئے ہمارے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں تاہم ریاست کیخلاف طاقت کے استعمال اور بندوق کے ذریعے نظریہ مسلط کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی

بلوچستان کے عوام امن، ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں، وزیر اعلیٰ

جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس کا باضابطہ افتتاح

جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس بلوچستان میں اپنی نوعیت کی پہلی میٹرو ٹرین سروس ہے جس کا مقصد شہریوں کو محفوظ، آرام دہ اور کم لاگت سفری سہولت فراہم کرنا ہے' حکومت بلوچستان اس سروس کو دو ٹرینوں تک وسعت دینے کے لیے پرعزم ہے

منصوبے کی تکمیل میں تعاون پر وزیراعظم محمد شہباز شریف، صدر مملکت آصف علی زرداری، چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری، فرنٹیئر کور بلوچستان اور دیگر متعلقہ اداروں کا شکریہ ادا کرتا ہوں' وزیر ریلوے حنیف عباسی کے ہمراہ تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ میں پہلی جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس کے افتتاح کے موقع پر بزرگ شہریوں اور خصوصی افراد کے لیے مفت سفری سہولت فراہم کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ میٹرو ٹرین سروس کو مستقبل میں دو ٹرینوں تک وسعت دی جائے گی جبکہ سروس کو پشین، بوستان اور مستونگ تک توسیع دینے کے لیے بھی اقدامات کئے جائیں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی کے ہمراہ منگل کو یہاں جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس کا باضابطہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان اور وفاقی وزیر ریلویز نے منصوبے کی تختی کی نقاب کشائی کی اور میٹرو ٹرین کے پہلے آزمائشی سفر میں بھی شرکت کی۔ تقریب میں پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی سمیت صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی، چیئرمین پاکستان ریلویز، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور اعلیٰ حکام اور سیاسی جماعتوں کے نمائندگان بھی موجود تھے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی کو بلوچستان آمد پر خوش آمدید کہتے ہوئے ان کی عوامی خدمت کے جذبے کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی اس تقریب میں مختلف سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے نمائندگان کی شرکت اس امر کی عکاس ہے کہ یہ بلوچستان کے عوام کے لیے ایک مشترکہ اور عوامی نوعیت کا منصوبہ ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس بلوچستان میں اپنی نوعیت کی پہلی میٹرو ٹرین سروس ہے جس کا مقصد شہریوں کو محفوظ، آرام دہ اور کم لاگت سفری سہولت فراہم کرنا ہے۔ اس منصوبے سے عام آدمی، مزدور، طلبہ اور پیشہ ور افراد سب سے زیادہ مستفید ہوں گے انہوں نے کہا کہ منصوبے کے حوالے سے ابتدائی طور پر چین سے انجن اور بوگیاں درآمد کرنے کی تجویز تھی، جس پر 50 سے 60 ارب روپے لاگت آتی اور اس کی تکمیل کے لیے تین سے چار سال درکار ہوتے تاہم وفاقی وزیر ریلویز کی تجویز پر پاکستان ریلویز سے ہی نئے انجن اور بوگیاں تیار کروانے کا فیصلہ کیا گیا جس سے نہ صرف وقت اور وسائل کی بچت ہوئی بلکہ ملکی ادارے کی استعداد سے بھی استفادہ کیا گیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان اس سروس کو دو ٹرینوں تک وسعت دینے کے لیے پرعزم ہے تاکہ اگلے سال تک دونوں اطراف سے ٹرینیں چلائی جا سکیں۔ انہوں نے بتایا کہ بوستان انڈسٹریل اسٹیٹ تک ریلوے ٹریک کی ترقی پر کام پہلے ہی شروع کیا جا چکا ہے جبکہ مستقبل میں میٹرو ٹرین سروس کو پشین اور بوستان سے مستونگ تک توسیع دینے کا منصوبہ بھی زیر غور ہے وزیر اعلیٰ نے منصوبے کی تکمیل میں تعاون پر وزیراعظم محمد شہباز شریف، صدر مملکت آصف علی زرداری، چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری، فرنٹیئر کور بلوچستان اور دیگر متعلقہ اداروں کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی پلان اور ریلوے ٹریک کی تکمیل میں متعلقہ اداروں کے تعاون سے یہ منصوبہ پایہ تکمیل تک پہنچا انہوں نے کہا کہ اگست کے دوران بعض رکاوٹوں کے باعث منصوبے میں معمولی تاخیر ہوئی تاہم ان مشکلات پر قابو پا لیا گیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کی ترقی اور سہولت حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے اور صوبے کے عام آدمی کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات جاری رہیں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس بلوچستان کے عوام کے لیے ایک مثبت پیش رفت ہے جس کا کریڈٹ بلوچستان کے عوام، بیوروکریسی، پارلیمانی نمائندگان، صوبائی کابینہ، پاکستان ریلویز اور تمام سیاسی جماعتوں کے تعاون کو جاتا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اعلان کیا کہ بزرگ شہریوں اور خصوصی افراد کے لیے جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس میں سفر مکمل طور پر مفت ہوگا جبکہ دیگر شہریوں کے لیے بھی کرایے رعایتی اور عام آدمی کی استطاعت کے مطابق سبسڈائزڈ ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے منصوبے پر عمل درآمد اور پیش رفت میں تیزی پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی کاوشوں کو بھی سراہا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن، ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں انہوں نے کہا کہ مذاکرات کے لیے ہمارے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں تاہم ریاست کے خلاف طاقت کے استعمال اور بندوق کے ذریعے کسی نظریے کو مسلط کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔

وزیر ریلویز حنیف عباس کی وزیراعلیٰ سے ملاقات

بلوچستان میں پہلی میٹرو ٹرین سروس کے آغاز سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی نے چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان میں پہلی میٹرو ٹرین سروس کے آغاز سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی نے بلوچستان میں پہلی میٹرو ٹرین سروس کے آغاز پر مسرت کا اظہار کیا۔ وفاقی وزیر ریلویز نے میٹرو ٹرین سروس کے آغاز پر وزیر اعلیٰ بلوچستان کو مبارکباد پیش کی۔ وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی نے کہا کہ بلوچستان میٹرو ٹرین سروس کے آغاز کے حوالے سے ملک کے دیگر صوبوں سے سبقت لے گیا ہے۔ بلوچستان حکومت کی کمٹمنٹ اور عوامی سہولت کے اس منصوبے پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے میٹرو ٹرین سروس کے آغاز میں تعاون پر وزارت ریلویز کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ جناح میٹرو ٹرین سروس بلوچستان میں جدید اور با اعتماد سفری سہولت کے نئے دور کا آغاز ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ الحمدللہ بلوچستان میں عوامی سفری سہولیات کے فروغ کا اہم منصوبہ مکمل ہوا ہے۔ جناح میٹرو ٹرین سروس سے شہریوں کو جدید، محفوظ اور با اعتماد سفری سہولت میسر آئے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

کوئٹہ اور بلوچستان بھر سے

روزنامہ باخبر 30 ستمبر 2026ء

وزیراعلیٰ کا دورہ سول ہسپتال، میر رحمت صالح بلوچ کی عیادت کی

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے منگل کو سول سنڈیمن پروانشل ہسپتال کے شعبہ امراض قلب کا دورہ کیا اور زیر علاج رکن صوبائی اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ کی عیادت کی وزیراعلیٰ بلوچستان نے میر رحمت صالح بلوچ کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اس موقع پر سابق نگران وزیراعظم انوار الحق کاکڑ، نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ بھی وزیراعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ تھے طبی ماہرین نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو میر رحمت صالح بلوچ کی طبی حالت اور انہیں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کے بارے میں بریفنگ دی۔ وزیراعلیٰ کو سول سنڈیمن پروانشل ہسپتال کے شعبہ امراض قلب میں زیر علاج مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی خدمات سے بھی آگاہ کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کے حوالے سے طبی ماہرین سے معلومات حاصل کیں اور ہسپتال میں علاج معالجے کے امور کا جائزہ لیا۔

وزیراعلیٰ کی میر وائس خان کاسی کی رہائش گاہ آمد، لواحقین سے تعزیت کی

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی منگل کو قائد تحریک ملک میر وائس خان کاسی کے انتقال پر ان کے گھر گئے اور لواحقین سے تعزیت کا اظہار کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے مرحوم کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو صبر جمیل دے اس موقع پر سابق نگران وزیراعظم انوار الحق کاکڑ، صوبائی وزراء اور اراکین صوبائی اسمبلی بھی وزیراعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ تھے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی جعفر ایکسپریس ٹرین سروس کا افتتاح کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جعفر ایکسپریس ٹرین منصوبے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی رکن صوبائی اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ کی عیادت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، وفاقی وزیر حنیف عباسی جعفر ایکسپریس ٹرین سروس کا آزمائشی سفر کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIREC…
GENERAL…
RELATIONS…

نظامت اعلیٰ …
حکومت ب…

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | بدھ 30 ستمبر 2026ء بمطابق 17 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-265

پیپلز میٹرو ٹرین سروس کا آغاز، مستقبل میں پشین، بوستان تا مستونگ تک وسعت دی جائیگی

سرفراز بگٹی

پہلی جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس میں بزرگ شہریوں اور خصوصی افراد کو مفت سفری سہولت فراہم کریں گے، میٹرو ٹرین سروس کو مستقبل میں دو ٹرینوں تک وسعت دی جائے گی

بوستان انڈسٹریل اسٹیٹ تک ریلوے ٹریک کی ترقی پر کام پہلے ہی شروع کیا جا چکا ہے، مستقبل میں میٹرو ٹرین سروس کو پشین اور بوستان سے مستونگ تک توسیع دینے کا منصوبہ بھی زیر غور ہے

مذاکرات کے لیے ہمارے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں، ریاست کے خلاف طاقت کے استعمال اور بندوق کے ذریعے کسی نظریے کو مسلط کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی، افتتاحی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (ر ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ میں پہلی جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس کے افتتاح کے موقع پر بزرگ شہریوں اور خصوصی افراد کے لیے مفت سفری سہولت فراہم کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ میٹرو ٹرین سروس کو مستقبل میں دو ٹرینوں تک وسعت دی جائے گی جبکہ سروس کو پشین، بوستان اور مستونگ تک توسیع دینے کے لیے بھی اقدامات کیے جائیں گے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن، ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں انہوں نے کہا کہ (بقیہ نمبر7 صفحہ نمبر2 پر)

مذاکرات کے لیے ہمارے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں تاہم ریاست کے خلاف طاقت کے استعمال اور بندوق کے ذریعے کسی نظریے کو مسلط کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ ان خیالات کا اظہار وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی کے ہمراہ منگل کو یہاں جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس کا باضابطہ افتتاح کے موقع پر کیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان اور وفاقی وزیر ریلویز نے منصوبے کی تختی کی نقاب کشائی کی اور میٹرو ٹرین کے پہلے آزمائشی سفر میں بھی شرکت کی۔ تقریب میں پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی سمیت صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی، چیئرمین پاکستان ریلویز، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور اعلیٰ حکام اور سیاسی جماعتوں

کہا کہ اگر تیل، بحران پیدا نہ ہوا ہوتا تو ہم بھی دیگر ابھرتی ہوئی معیشتوں کی طرح تیزی سے ترقی کی راہ پر گامزن ہو چکے ہوتے ہم اس چیلنج سے نمٹنے کے ساتھ ساتھ امریکہ اور ایران کے درمیان مفاہمت اور قیام امن کے لیے بھی اپنا اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ہم اسی سمت میں اپنی کوششیں جاری رکھیں گے، یہاں تک کہ ہم ایک محفوظ اور مستحکم مقام تک پہنچ جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک بار پھر وزیر خزانہ دیگر متعلقہ اقتصادی وزراء، سیکرٹریز اور حکومتی افسران کی کاوشوں کو سراہتا ہوں جنہوں نے ہماری معیشت کی تعمیر اور بہتری کے لیے قابل ذکر کام کیا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ تیل، بحران کے تناظر میں ہم نئے اسباق سیکھیں، سرمایہ کار اب محفوظ تر منڈیوں کا جائزہ اور تجزیہ کر رہے ہیں اور پاکستان ایک ایسی منڈی ہے جہاں ہم غیر ملکی سرمایہ کاری کو با آسانی راغب کر سکتے ہیں۔ یہ سرمایہ کاری انتہائی منافع بخش، باہمی طور پر فائدہ مند، محفوظ اور مستحکم ہو سکتی ہے۔ اس سلسلے میں ہمارے وزیر خزانہ اور دیگر اہم ارکان اقتصادی ٹیم کے ساتھ قریبی رابطے میں رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم یقینی طور پر آپ کی رہنمائی اور مشورہ حاصل کرنا چاہیں گے کہ بین الاقوامی مالیاتی منڈیوں کو پاکستان میں مزید فعال کردار ادا کرنے کے لیے کس طرح

راغب کیا جا سکتا ہے۔ یہ کردار صرف خودمختار قرضوں تک محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ سرمایہ کاری کے میدان میں بھی ہونا چاہیے، پاکستان میں سرمایہ کاری کے مواقع انتہائی پرکشش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے نجکاری کے مشیر نے پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز (پی آئی اے) اور فرسٹ ویمن بینک کی نجکاری کے عمل میں کامیابی حاصل کی ہے، اب ہم کئی دیگر سرکاری اداروں کو بھی نجی شعبے کے حوالے کرنے کی سمت آگے بڑھ رہے ہیں، کیونکہ ان اداروں کو نجی شعبے ہی کے ذریعے چلایا جانا چاہیے یہ ایک ایسا شعبہ ہے جہاں ہم آپ کے ساتھ انتہائی قریبی تعاون کر سکتے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ مجھے یہ جان کر بھی بہت خوشی ہوئی کہ آپ پاکستان کیلئے اجنبی نہیں ہیں، اسی لیے میں نے اپنے ہائی کمشنر سے کہا ہے کہ وہ آپ کو پاکستان کے دورے کی ایک پرتپاک دعوت بھیجیں۔ اس دعوت پر آپ اپنی سہولت کے مطابق دورے کی تاریخ طے کر سکیں اور اپنی جوانی کے ایام کی پاکستان سے وابستہ خوبصورت یادیں ایک بار پھر تازہ کر سکیں۔ شہباز شریف پاکستان کے پہلے وزیراعظم ہیں جن کو لندن اسٹاک ایکسچینج ٹریڈنگ اوپننگ کا اعزاز حاصل ہوا۔ وزیراعظم شہباز شریف کی مارکیٹ اوپن تقریب میں شرکت پاکستان اور لندن کے اہم مالیاتی اداروں کے درمیان بڑھتے ہوئے روابط کا مظہر ہے۔ لندن اسٹاک ایکسچینج گروپ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈیوڈ شوئمر اور لندن اسٹاک ایکسچینج گروپ کے سینئر حکام نے وزیراعظم کا استقبال کیا۔ لندن اسٹاک ایکسچینج کی مارکیٹ اوپن تقریب پیٹر نوسٹر سکوائر میں واقع اس کے ہیڈکوارٹرز میں منعقد ہوتی ہے اور اس کے ذریعے لندن میں کاروباری دن کی ٹریڈنگ کا باقاعدہ آغاز ہوتا ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان سے وفاقی وزیر ریلویز کی ملاقات

وفاقی وزیر نے پہلی میٹرو ٹرین سروس کے آغاز پر وزیراعلیٰ کو مبارکباد دی

کوئٹہ (ر ن) وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی نے چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کی۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی نے بلوچستان میں پہلی میٹرو ٹرین سروس کے آغاز پر مسرت کا (بقیہ نمبر28 صفحہ نمبر2 پر)

اظہار کیا۔ وفاقی وزیر ریلویز نے میٹرو ٹرین سروس کے آغاز پر وزیراعلیٰ بلوچستان کو مبارکباد پیش کی۔ وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی نے کہا کہ بلوچستان میٹرو ٹرین سروس کے آغاز کے حوالے سے ملک کے دیگر صوبوں سے سبقت لے گیا ہے۔ بلوچستان حکومت کی محنت اور عوامی سہولت کے اس منصوبے پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے میٹرو ٹرین سروس کے آغاز میں تعاون پر وزارت ریلویز کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ جناح میٹرو ٹرین سروس بلوچستان میں جدید اور باوقار سفری سہولت کے نئے دور کا آغاز ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ الحمدللہ بلوچستان میں عوامی سفری سہولیات کے فروغ کا اہم منصوبہ مکمل ہوا ہے۔ جناح میٹرو ٹرین سروس سے شہریوں کو جدید، محفوظ اور باوقار سفری سہولت میسر آئے گی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ

بروز بدھ 30 ستمبر 2026ء

وزیراعلیٰ بلوچستان کا سول سنڈیمن پروانشل ہسپتال کے شعبہ امراض قلب کا دورہ

میر سرفراز بگٹی زیرعلاج رحمت صالح بلوچ کی عیادت کی اور خیریت دریافت کی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے منگل کو سول سنڈیمن پروانشل ہسپتال کے شعبہ امراض قلب کا دورہ کیا اور زیر علاج رکن صوبائی اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ کی عیادت کی وزیراعلیٰ بلوچستان نے میر رحمت صالح بلوچ کی خیریت دریافت کی (بقیہ نمبر40 صفحہ نمبر7 پر)

اور ان کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اس موقع پر سابق نگران وزیراعظم انوارالحق کاکڑ، نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ بھی وزیراعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ تھے طبی ماہرین نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو میر رحمت صالح بلوچ کی طبی حالت اور انہیں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کے بارے میں بریفنگ دی۔ وزیراعلیٰ کو سول سنڈیمن پروانشل اسپتال کے شعبہ امراض قلب میں زیر علاج مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی خدمات سے بھی آگاہ کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کے حوالے سے طبی ماہرین سے معلومات حاصل کیں اور اسپتال میں علاج معالجے کے امور کا جائزہ لیا۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ملک میر دائس خان کاسی کی فاتحہ خوانی کی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ممتاز قبائلی شخصیت ملک میر دائس خان کاسی کے انتقال پر ان کے گھر گئے اور لواحقین سے تعزیت کا اظہار کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے مرحوم کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحو (بقیہ نمبر7 صفحہ نمبر7 پر)

م کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو صبر جمیل دے اس موقع پر سابق نگران وزیراعظم انوارالحق کاکڑ، صوبائی وزراء اور اراکین صوبائی اسمبلی بھی وزیراعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ تھے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس کا افتتاح کررہے ہیں

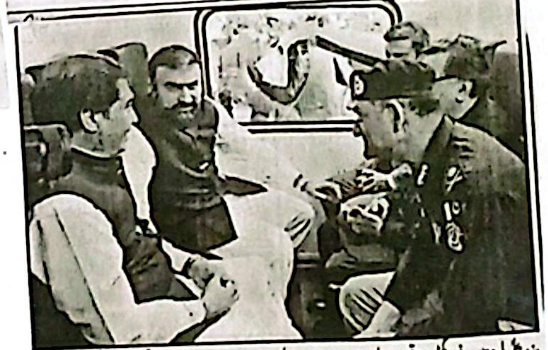

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی، وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس کے افتتاح کے موقع پر پہلا آزمائشی سفر کررہے ہیں

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خل

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

جلد 78 | بدھ 30 ستمبر 2026ء، 17 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 30

Page No. 10

وزیراعلیٰ بلوچستان کا کوئٹہ میں پہلی جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس کے افتتاح پر بزرگ شہریوں اور خصوصی افراد کے لیے مفت سفری سہولت فراہم اور میٹرو ٹرین سروس کو مستقبل میں دوزیتوں تک وسعت دینے کا اعلان

کوئٹہ جناح پیپلز ٹرین سروس کا باضابطہ افتتاح کر دیا گیا

جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس بلوچستان میں اپنی نوعیت کی پہلی میٹرو ٹرین سروس ہے جس کا مقصد شہریوں کو محفوظ، آرام دہ اور کم لاگت سفری سہولت فراہم کرنا ہے۔ اس منصوبے سے عام آدمی، مزدور، طلبہ اور پیشہ ور افراد سب سے زیادہ مستفید ہوں گے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ میں پہلی جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس کے افتتاح کے موقع پر بزرگ شہریوں اور خصوصی افراد کے لیے مفت سفری سہولت فراہم کرنے کا اعلان کرتے ہوئے (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

کہا ہے کہ میٹرو ٹرین سروس کو مستقبل میں دوزیتوں تک وسعت دی جائے گی جبکہ سروس کو پشین، بوستان اور مستونگ تک توسیع دینے کے لیے بھی اقدامات کیے جائیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی کے ہمراہ منگل کو یہاں جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس کا باضابطہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان اور وفاقی وزیر ریلویز نے منصوبے کی تختی کی نقاب کشائی کی اور میٹرو ٹرین کے پہلے آزمائشی سفر میں بھی شرکت کی۔ تقریب میں پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی سمیت صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی، چیئرمین پاکستان ریلویز، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور اعلیٰ حکام اور سیاسی جماعتوں کے نمائندگان بھی موجود تھے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی کو بلوچستان آمد پر خوش آمدید کہتے ہوئے ان کی عوامی خدمت کے جذبے کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی اس تقریب میں مختلف سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے نمائندگان کی شرکت اس امر کی عکاس ہے کہ یہ بلوچستان کے عوام کے لیے ایک مشترکہ اور عوامی نوعیت کا منصوبہ ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس بلوچستان میں اپنی نوعیت کی پہلی میٹرو ٹرین سروس ہے جس کا مقصد شہریوں کو محفوظ، آرام دہ اور کم لاگت سفری سہولت فراہم کرنا ہے۔ اس منصوبے سے عام آدمی، مزدور، طلبہ اور پیشہ ور افراد سب سے زیادہ مستفید ہوں گے انہوں نے کہا کہ منصوبے کے حوالے سے ابتدائی طور پر چین سے انجن اور بوگیاں درآمد کرنے کی تجویز تھی، جس پر 50 سے 60 ارب روپے لاگت آنا تھی اور اس کی تکمیل کے لیے تین سے چار سال درکار ہوتے تاہم وفاقی وزیر ریلویز کی تجویز پر پاکستان ریلویز سے ہی نئے انجن اور بوگیاں تیار کروانے کا فیصلہ کیا گیا جس سے نہ صرف وقت اور وسائل کی بچت ہوئی بلکہ ملکی ادارے کی استعداد سے بھی استفادہ کیا گیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان اس سروس کو دوزیتوں تک وسعت دینے کے لیے پرعزم ہے تاکہ اگلے سال تک دونوں اطراف سے ٹرینیں چلائی جا سکیں۔ انہوں نے بتایا کہ بوستان انڈسٹریل اسٹیٹ تک ریلوے ٹریک کی ترقی پر کام پہلے ہی شروع کیا جا چکا ہے جبکہ مستقبل میں میٹرو ٹرین سروس کو پشین اور بوستان سے مستونگ تک توسیع دینے کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔ وزیراعلیٰ نے منصوبے کی تکمیل میں تعاون پر وزیراعظم محمد شہباز شریف، صدر مملکت آصف علی زرداری، چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری، فرنٹیئر کور بلوچستان اور دیگر متعلقہ اداروں کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ سکیورٹی پلان اور ریلوے ٹریک کی تکمیل میں متعلقہ اداروں کے تعاون سے یہ منصوبہ پایہ تکمیل تک پہنچا انہوں نے کہا کہ اگست کے دوران بعض رکاوٹوں کے باعث منصوبے میں معمولی تاخیر ہوئی تاہم ان مشکلات پر قابو پا لیا گیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کی ترقی اور سہولت حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے اور صوبے کے عام آدمی کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات جاری رہیں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس بلوچستان کے عوام کے لیے ایک مثبت پیش رفت ہے جس کا کریڈٹ بلوچستان کے عوام، بیوروکریسی، پارلیمانی نمائندگان، صوبائی کابینہ، پاکستان ریلویز اور تمام سیاسی جماعتوں کے تعاون کو جاتا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اعلان کیا کہ بزرگ شہریوں اور خصوصی افراد کے لیے جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس میں سفر مکمل طور پر مفت ہوگا جبکہ دیگر شہریوں کے لیے بھی کرایہ رعایتی اور عام آدمی کی استطاعت کے مطابق مقرر کیا جائے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان نے منصوبے پر عمل درآمد اور پیش رفت میں تیزی پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی کاوشوں کو بھی سراہا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن، ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں انہوں نے کہا کہ مذاکرات کے لیے ہمارے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں تاہم ریاست کے خلاف طاقت کے استعمال اور بندوق کے ذریعے کسی نظریے کو مسلط کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر اقدام

سابق انٹرنیشنل فٹ بالر محمد عیسیٰ کا علاج سرکاری اخراجات پر شروع

حکومت کھیلوں سے وابستہ شخصیات کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے، شاہد رند

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر سابق انٹرنیشنل فٹ بالر محمد عیسیٰ کا علاج سرکاری اخراجات پر شروع کر دیا گیا ہے۔ معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات (بقیہ 28 صفحہ 2 پر)

و سیاسی امور شاہد رند نے بتایا کہ سابق انٹرنیشنل فٹ بالر محمد عیسیٰ کراچی کے ضیاء الدین اسپتال میں زیر علاج ہیں اور ان کے علاج کے لیے حکومت بلوچستان نے معاونت فراہم کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محمد عیسیٰ کے علاج کے اخراجات سرکاری سطح پر برداشت کرنے کی ہدایت کی تھی، جس کے بعد ان کا علاج جاری ہے۔ شاہد رند نے کہا کہ حکومت بلوچستان سابق قومی و عالمی کھلاڑیوں کی فلاح و بہبود اور علاج معالجے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ حکومت کھیلوں سے وابستہ شخصیات کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور ان کے مشکل وقت میں ہر ممکن معاونت فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ معاون وزیر اعلیٰ برائے اطلاعات نے کہا کہ سابق انٹرنیشنل فٹ بالر محمد عیسیٰ نے کھیل کے میدان میں بلوچستان اور ملک کی نمائندگی کی، ان کی خدمات قابل قدر ہیں۔ حکومت بلوچستان بیماری کے دوران ان کی علاج معالجے کی ضروریات پوری کرنے کے لیے معاونت جاری رکھے گی۔

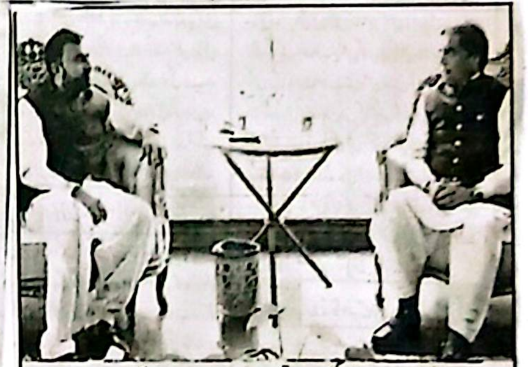

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی ملاقات کر رہے ہیں

DIRECT[...]
GENERAL [...]
RELATIONS B[...]

نظامت اعلیٰ ت[...]
حکومت ب[...]

Bullet No. 1

Page No. 11

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت | MEMBER OF APNS | شمارہ

بدھ 30 ستمبر 2026ء | 17 ربیع الثانی | 1448ھ | 15 روپے | رجسٹرڈ ایل کیو ایل-10 | 216

کوئٹہ میں بلوچستان کی پہلی الیکٹرک

ٹرانزٹ ٹرین سروس کا افتتاح

ریاست کیخلاف طاقت کے استعمال کی اجازت نہیں دی جاسکتی

سرفراز بگٹی

بزرگ شہریوں اور خصوصی افراد کے لیے مفت سفری سہولت فراہم کرنے کا اعلان، میٹرو ٹرین سروس کو مستقبل میں دوسرے شہروں تک وسعت دی جائے گی پشین، بوستان اور مستونگ تک توسیع دینے کے لیے بھی اقدامات کیے جائیں گے، وزیر اعلیٰ کا خطاب

جناح سپیڈو میٹرو ٹرین سروس عوام کیلئے بہترین سفری سہولت، صوبوں کو مضبوط وسائل تک رسائی دینا حکومت کی ترجیح ہے، [illegible] پاکستان ایک گلدستہ ہے [illegible] کیلئے متفق ہیں، حنیف عباسی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ میں پہلی جناح سپیڈو میٹرو ٹرین سروس کے افتتاح کے موقع پر بزرگ شہریوں اور خصوصی افراد کے لیے مفت سفری سہولت فراہم کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ میٹرو ٹرین سروس کو مستقبل میں دوسرے شہروں تک وسعت دی جائے گی جبکہ سروس کو پشین، بوستان اور مستونگ تک توسیع دینے کے لیے بھی اقدامات کیے جائیں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی کے ہمراہ سنگ بنیاد جناح سپیڈو میٹرو ٹرین سروس کا باضابطہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان اور وفاقی وزیر ریلوے نے منصوبے کی تختی کی نقاب کشائی کی اور میٹرو ٹرین کے پہلے سفر میں بھی شرکت کی۔ تقریب میں پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی سمیت صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی، چیئرمین پاکستان ریلوے، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور اعلیٰ حکام اور سیاسی جماعتوں کے نمائندگان بھی موجود تھے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی کو بلوچستان آمد پر خوش آمدید کہتے ہوئے ان کی عوامی خدمت کے جذبے کو سراہا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی اس تقریب میں مختلف سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے نمائندگان کی شرکت اس امر کی عکاس ہے کہ یہ بلوچستان کے عوام کے لیے ایک مشترکہ اور عوامی نوعیت کا منصوبہ ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جناح سپیڈو میٹرو ٹرین سروس بلوچستان میں اپنی نوعیت کی پہلی میٹرو ٹرین سروس ہے جس کا مقصد شہریوں کو محفوظ، آرام دہ اور کم لاگت سفری سہولت فراہم کرنا ہے۔ اس منصوبے سے عام آدمی، مزدور، طلبہ اور پیشہ ور افراد سب سے زیادہ مستفید ہوں گے انہوں نے کہا کہ منصوبے کے حوالے سے ابتدائی طور پر چین سے انجن اور بوگیاں درآمد کرنے کی تجویز تھی، جس پر 50 سے 60 ارب روپے لاگت آ رہی تھی اور اس کی تکمیل کے لیے تین سے چار سال درکار ہوتے تاہم وفاقی وزیر ریلوے کی تجویز پر پاکستان ریلویز سے ہی نئے انجن اور بوگیاں تیار کروانے کا فیصلہ کیا گیا جس سے نہ صرف وقت اور وسائل کی بچت ممکن ہو سکی اور مقامی وسائل سے بھی استفادہ کیا گیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان اس سروس کو دوسرے شہروں تک وسعت دینے کے لیے پرعزم ہے تاکہ آئندہ سال تک دونوں اطراف سے ٹرینیں چلائی جا سکیں۔ انہوں نے بتایا کہ بوستان انڈسٹریل اسٹیٹ تک ریلوے ٹریک کی ترقی پر کام پہلے ہی شروع کیا جا چکا ہے جبکہ مستقبل میں میٹرو ٹرین سروس کو پشین اور بوستان سے مستونگ تک توسیع دینے کا منصوبہ بھی زیر غور ہے وزیر اعلیٰ نے منصوبے کی تکمیل میں تعاون پر وزیر اعظم محمد شہباز شریف، صدر مملکت آصف علی زرداری، چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری، فیلڈ مارشل اور بلوچستان اور دیگر متعلقہ اداروں کا شکریہ ادا کیا انہوں نے کہا کہ سیکورٹی چیلنجز اور ریلوے ٹریک کی تکمیل میں متعلقہ اداروں کے تعاون سے یہ منصوبہ پایہ تکمیل تک پہنچا انہوں نے کہا کہ گزشتہ دوران بعض رکاوٹوں کے باعث منصوبے میں معمولی تاخیر ہوئی تاہم ان مشکلات پر قابو پا لیا گیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کی ترقی اور سہولت حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے اور صوبے کے عام آدمی کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے بھی اقدامات جاری رہیں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جناح سپیڈو میٹرو ٹرین سروس بلوچستان کے عوام کے لیے ایک مثبت پیش رفت ہے جس کا کریڈٹ بلوچستان کے عوام، پیپلز پارٹی، پارلیمانی نمائندگان، صوبائی کابینہ، پاکستان ریلویز اور تمام سیاسی جماعتوں کے تعاون کو جاتا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اعلان کیا کہ بزرگ شہریوں اور خصوصی افراد کے لیے جناح سپیڈو میٹرو ٹرین سروس میں سفر مکمل طور پر مفت ہوگا جبکہ دیگر شہریوں کے لیے بھی کرایہ رعایتی اور عام آدمی کی استطاعت کے مطابق رکھا گیا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے منصوبے پر مکمل ہونے اور پیش رفت میں تیزی پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی کاوشوں کو بھی سراہا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن، ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں انہوں نے کہا کہ مذاکرات کے لیے ہمارے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں تاہم ریاست کے خلاف طاقت کے استعمال اور بندوق کے ذریعے کسی نظریے کو مسلط کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کا اظہار تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی معروف قبائلی شخصیت ملک میر واعظ خان کاسی کے انتقال پر ان کے گھر گئے اور لواحقین سے تعزیت کا اظہار کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے مرحوم کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو صبر جمیل دے۔

کوئٹہ (اے پی پی) جناح سپیڈو میٹرو ٹرین سروس عوام کیلئے بہترین سفری سہولت، صوبوں کو مضبوط وسائل تک رسائی دینا حکومت کی ترجیح ہے، محمد حنیف عباسی کا افتتاحی تقریب سے خطاب وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے کہا ہے کہ پاکستان ریلوے کسی ایک صوبے یا علاقے کا نہیں بلکہ پورے پاکستان کے عوام کا ادارہ ہے، تمام صوبوں کو ریلوے کی سہولیات تک مساوی رسائی فراہم کی جائے گی۔ جناح سپیڈو میٹرو ٹرین سروس کا آغاز بلوچستان اور وفاق کے درمیان بہتر سفری رابطے کی جانب اہم قدم ہے۔ اس منصوبے کی تکمیل کا کریڈٹ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور ان کی کابینہ کو جاتا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ ریلوے اسٹیشن پر 32 کلومیٹر فاصلے پر جناح سپیڈو میٹرو ٹرین سروس کے افتتاح کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، سینیٹر [illegible] و پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری جمال شاہ کاکڑ، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، صوبائی وزیر تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ، صوبائی وزیر منصوبہ بندی میر ظہور بلیدی، وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی، وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی، وزیر خوراک حاجی نور محمد دمڑ، وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو، پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی، پارلیمانی سیکرٹری حاجی محمد خان لہڑی، اراکین اسمبلی ڈاکٹر مالک بلوچ، رحیم بادینی، سید ظفر علی آغا، میر عبید گورگیج، صوبائی مشیر زرین مگسی، حمزہ زہری، مشیر ماحولیات نسیم الرحمان ملاخیل، شیخ کمیل بچا، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری ٹرانسپورٹ محمد حیات کاکڑ، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر اور دیگر حکام و سیاسی رہنما موجود تھے۔ محمد حنیف عباسی نے کہا کہ تقریب میں توقعات سے بڑھ کر لوگوں کی شرکت اور ان کے بھرپور جذبے کا اظہار خوش آئند ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں ہمت اور طاقت دی ہے اور وہ اپنی بات کا کھل کر اظہار کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے میں چیئرمین ریلوے نے بھرپور تعاون کیا، جبکہ عوام کی موجودگی میں اس روپے کے منصوبے کے افتتاح کا بھی کہا ہے، جس کا آغاز ستمبر سے ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک خوبصورت گلدستہ ہے جس کی خوشبو ہر جگہ پھیل رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی دہشت گردی کے خلاف مکمل کردار ادا کر رہے ہیں۔ پاکستان کو دنیا کی کوئی طاقت شکست نہیں دے سکتی، ہم اپنے سے کئی گنا بڑے دشمن کا مقابلہ کر چکے ہیں اور جلد دہشت گردی کے خلاف بھی کامیابیاں حاصل کریں گے اس موقع پر پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے ٹرانسپورٹ ویژن کو آگے بڑھایا جا رہا ہے اور کوئٹہ میں ٹرانسپورٹ کے شعبے کو بہتر خطوط پر استوار کیا جا رہا ہے۔ گرین بس سروس کے بعد خواتین کیلئے پنک بس سروس بھی شروع کی گئی ہے، جس سے بڑی تعداد میں شہری مستفید ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ ان منصوبوں سے عوام کو زیادہ سے زیادہ سہولت اور فائدہ حاصل ہو۔ کوئٹہ (اے پی پی) وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی نے چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان میں پہلی میٹرو ٹرین سروس کے آغاز سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی نے بلوچستان میں پہلی میٹرو ٹرین سروس کے آغاز پر مسرت کا اظہار کیا۔ وفاقی وزیر ریلوے نے میٹرو ٹرین سروس کے آغاز پر وزیر اعلیٰ بلوچستان کو مبارکباد پیش کی۔ وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی نے کہا کہ بلوچستان میٹرو ٹرین سروس کے آغاز کے حوالے سے ملک کے دیگر صوبوں سے سبقت لے گیا ہے۔ بلوچستان حکومت کی کمٹمنٹ اور عوامی سہولت کے اس منصوبے پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے میٹرو ٹرین سروس کے آغاز میں تعاون پر وزارت ریلوے کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ جناح میٹرو ٹرین سروس بلوچستان میں جدید اور باکفایت سفری سہولت کے نئے دور کا آغاز ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ الحمدللہ بلوچستان میں عوامی سفری سہولیات کے فروغ کا اہم منصوبہ مکمل ہوا ہے۔ جناح میٹرو ٹرین سروس سے شہریوں کو بہتر، محفوظ اور باکفایت سفری سہولت میسر آئے گی۔

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA

نظامت اعلی
حکومت

Bullet No. 1
Page No. 12

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
مینیجنگ ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 81 | بدھ 30 ستمبر 2026ء، 17 ربیع الثانی 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 268

مذاکرات کیلئے ہمارے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان

جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس کا افتتاح

بزرگ شہریوں اور خصوصی افراد کے لیے مفت سفری سہولت فراہم کرنے کا اعلان، میٹرو ٹرین سروس کو مستقبل میں دو ٹرینوں تک وسعت دی جائے گی

بلوچستان کے عوام کی ترقی اور سہولت حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے اور صوبے کے عام آدمی کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات جاری رہیں گے، میر سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس کے افتتاح کے موقع پر پہلا آزمائشی سفر کر رہے ہیں

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ میں پہلی جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس کے افتتاح کے موقع پر بزرگ شہریوں اور خصوصی افراد کے لیے مفت سفری سہولت فراہم کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ میٹرو ٹرین سروس کو مستقبل میں دو ٹرینوں تک وسعت دی جائے گی جبکہ سروس کو یلین، بوستان اور مستونگ تک توسیع دینے کے لیے بھی اقدامات کیے جائیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی کے ہمراہ منگل کو یہاں جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس کا باضابطہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان اور وفاقی وزیر ریلویز نے منصوبے کی تختی کی نقاب کشائی کی اور میٹرو ٹرین کے پہلے آزمائشی سفر میں بھی شرکت کی۔ تقریب میں پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی سمیت صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی، چیئرمین پاکستان ریلویز، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور اعلیٰ حکام اور سیاسی جماعتوں کے نمائندگان بھی موجود تھے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی کو بلوچستان آمد پر خوش آمدید کہتے ہوئے ان کی عوامی خدمت کے جذبے کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی اس تقریب میں مختلف سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے نمائندگان کی شرکت اس امر کی عکاس ہے کہ یہ بلوچستان کے عوام کے لیے ایک مشترکہ اور عوامی نوعیت کا منصوبہ ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس بلوچستان میں اپنی نوعیت کی پہلی میٹرو ٹرین سروس ہے جس کا مقصد شہریوں کو محفوظ، آرام دہ اور کم لاگت سفری سہولت فراہم کرنا ہے۔ اس منصوبے سے عام آدمی، مزدور، طلبہ اور پیشہ ور افراد سب سے زیادہ مستفید ہوں گے انہوں نے کہا کہ منصوبے کے حوالے سے ابتدائی طور پر چین سے انجن اور بوگیاں درآمد کرنے کی تجویز تھی، جس پر 50 سے 60 ارب روپے لاگت آنا تھی اور اس کی تکمیل کے لیے تین سے چار سال درکار ہوتے تاہم وفاقی وزیر ریلویز کی تجویز پر پاکستان ریلویز سے ہی نئے انجن اور بوگیاں تیار کروانے کا فیصلہ کیا گیا جس سے نہ صرف وقت اور وسائل کی بچت ہوئی بلکہ ملکی ادارے کی استعداد سے بھی استفادہ کیا گیا۔

وزیراعلیٰ کی والس خان کاسی کے انتقال پر تعزیت اور فاتحہ خوانی

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ممتاز قبائلی شخصیت ملک میر والس خان کاسی کے انتقال پر ان کے گھر گئے اور لواحقین سے تعزیت کا اظہار کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے مرحوم کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو صبر جمیل دے اس موقع پر سابق نگران وزیراعظم انوار الحق کاکڑ، صوبائی وزراء اور اراکین صوبائی اسمبلی بھی وزیراعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ تھے۔

Balochistan Times

MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

VOL XLV No. 1592 QUETTA Wednesday September 30, 2026 / Rabi' us-Sani 17, 1448

Bugti, Abbasi inaugurate Jinnah People's Metro Train Service

CM vows to extend service to Pishin, Bostan, and Mastung

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti formally inaugurated the province's first Jinnah People's Metro Train Service in Quetta, announcing free travel facilities for senior citizens and persons with disabilities.

He also revealed plans to expand the service to two trains and extend its reach to Pishin, Bostan, and Mastung in the future.

The inauguration ceremony was held on Tuesday with Federal Minister for Railways Hanif Abbasi accompanying the Chief Minister. Both leaders unveiled the plaque and participated in the train's maiden test journey. The event was attended by Parliamentary Secretary for Transport Mir Liaquat Ali Lehri, provincial ministers, members of the assembly, Chairman Pakistan Railways, Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan, senior officials, and representatives of political parties.

Welcoming the federal minister, CM Bugti praised his commitment to public service and highlighted the cross-party participation in the ceremony as evidence of the project's collective and public-oriented nature. He described the Jinnah Peoples Metro Train Service as the first of its kind in Balochistan, aimed at providing citizens with safe, comfortable, and affordable travel.

Sarfraz Bugti explained that while the initial plan involved importing engines and coaches from China at a cost of Rs. 50-60 billion with a completion timeline of three to four years, the project was expedited by manufacturing new engines and coaches through Pakistan Railways. This decision saved both time and resources while utilizing national capacity.

The Chief Minister announced that the service will be expanded to two trains by next year, operating in both directions. Work has already begun on upgrading the railway track to the Bostan Industrial Estate, with future plans to extend the metro service to Pishin, Bostan, and Mastung.

He expressed gratitude to Prime Minister Muhammad Shehbaz Sharif, President Asif Ali Zardari, Pakistan People's Party (PPP) Chairman Bilawal Bhutto Zardari, Frontier Corps Balochistan, and other institutions for their cooperation in completing the project. Bugti acknowledged minor delays in August due to certain obstacles but noted that these challenges were successfully overcome.

Federal Minister for Pakistan Railways, Muhammad Hanif Abbasi said launching of the Jinnah Peoples Train Service marks a significant step toward improved travel connectivity between Balochistan and the Federation, the credit for the realization of this project went to Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti and his cabinet.

He said that the Pakistan Railways is an institution belonging to people of entire country, not just any single province or area, and that equal access to railway facilities would be ensured for all provinces.

Hanif Abbasi said that the turnout, which exceeded expectations, and the enthusiastic spirit displayed by the people at the event were heartening.

He remarked that the Almighty has granted them the courage and strength to speak their minds openly.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 30 SEP 2026 Page No. 15

میٹرو ٹرین کے آغاز سے بلوچستان دیگر صوبوں سے سبقت لے گیا، حنیف عباسی

سرفراز بگٹی سے ملاقات میں بلوچستان حکومت کی کمٹمنٹ اور عوامی سہولت کے منصوبے پر خراج تحسین پیش

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی نے چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کی۔ جس میں بلوچستان میں پہلی میٹرو ٹرین سروس کے آغاز سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی نے بلوچستان میں پہلی میٹرو ٹرین سروس کے آغاز پر مسرت کا اظہار کیا۔ وفاقی وزیر ریلویز نے میٹرو ٹرین سروس کے آغاز پر وزیر اعلیٰ بلوچستان کو مبارکباد پیش کی۔ وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی نے کہا کہ بلوچستان میٹرو ٹرین سروس کے آغاز کے حوالے سے ملک کے دیگر صوبوں سے سبقت لے گیا ہے۔ بلوچستان حکومت کی کمٹمنٹ اور عوامی سہولت کے اس منصوبے پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے میٹرو ٹرین سروس کے آغاز میں تعاون پر وزارت ریلویز کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ جناح میٹرو ٹرین سروس بلوچستان میں جدید اور باوقار سفری سہولت کے نئے دور کا آغاز ہے۔

جناح پیپلز ٹرین کوئٹہ کے عوام کیلئے اہم اقدام ہے، امیر حمزہ زہری

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی خصوصی دلچسپی سے منصوبہ چار ماہ میں مکمل ہوا، صوبائی مشیر بلدیات

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس کے آغاز کو کوئٹہ کے شہریوں کے لیے اہم اقدام قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت نے ایک اور وعدہ مختصر مدت میں پورا کر دیا ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی خصوصی دلچسپی اور محکمہ ریلوے کی کاوشوں سے جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس صرف چار ماہ کی مدت میں مکمل ہوئی، جو عوام کو بہتر سفری سہولیات کی فراہمی کی جانب اہم پیش رفت ہے۔ صوبائی مشیر نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں پر خصوصی توجہ دے رہی ہے، جبکہ جناح پیپلز ٹرین کا آغاز بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

بہتر تعلیمی مواقع اور سازگار ماحول کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، راحیلہ درانی

غیر نصابی سرگرمیاں طالبات کی تخلیقی صلاحیتوں کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتی ہیں، صوبائی وزیر تعلیم کا اظہار خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج کواری روڈ کوئٹہ میں سائنس و آرٹس نمائش کے انعقاد کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ ایسی غیر نصابی سرگرمیاں طالبات کی تخلیقی صلاحیتوں، سائنسی و تحقیقی سوچ اور خود اعتمادی کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ اس موقع پر ڈائریکٹر کالجز پروفیسر محمد محسن ترین بلوچ، جوائنٹ ڈائریکٹر کالجز محترمہ سعیدہ نیاز اور ایجوکیشن اسسٹنٹ محترمہ سعدیہ فاروق بھی موجود تھیں۔ انہوں نے نمائش میں طالبات کی جانب سے پیش کیے گئے سائنسی و تخلیقی منصوبوں کا جائزہ لیا اور طالبات کی کاوشوں کو سراہا۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر تعلیم نے کہا کہ بلوچستان کی طالبات میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں اور انہیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے بہتر تعلیمی مواقع اور سازگار ماحول فراہم کرنا صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ سائنس اور آرٹس کی سرگرمیوں کے ذریعے طالبات کو نصابی تعلیم سے ہم آہنگ کرنے کے ساتھ ساتھ ان میں تحقیق، تخلیق اور عملی تجربات کا رجحان پیدا کیا جا سکتا ہے۔

جناح پیپلز ٹرین سے عوام کو محفوظ اور آرام دہ سفری سہولت میسر آئے گی، بخت محمد کاکڑ

ٹرین کا آغاز عوامی سہولیات میں اضافے کی کڑی ہے، شہریوں کو بہتر سفری سہولیات کی فراہمی حکومت کی کوشش ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کوئٹہ میں جناح پیپلز ٹرین کے آغاز کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی کی حکومت آنے کے بعد بلوچستان ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہے، جناح پیپلز ٹرین کا آغاز صوبے کے عوام کے لیے سفری سہولیات میں بہتری کی جانب اہم قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرین کے چلنے سے کوئٹہ اور گرد و نواح کے علاقوں کے عوام کو محفوظ، آرام دہ اور نسبتاً سستی سفری سہولت میسر آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان میں عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ ٹرانسپورٹ کے شعبے میں نئے منصوبوں کا آغاز عوامی مشکلات کے خاتمے اور صوبے کو ترقی کی راہ پر آگے لے جانے کی حکومتی پالیسی کا حصہ ہے۔

MASHRIQ QUETTA

صوبائی مشیر کھیل کا تربت کے قدیمی فٹبال اسٹیڈیم پر قبضے کا نوٹس

مینا مجید بلوچ کا سیکرٹری کھیل و امور نوجوانان ورا بلوچ کو معاملے کی فوری تحقیقات کا حکم

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ کا تربت کے قدیمی فٹبال اسپورٹس اسٹیڈیم پر مبینہ قبضے کی خبر کا نوٹس، فوری تحقیقات کا حکم۔ تربت کے قدیمی اسپورٹس گراؤنڈ پر مبینہ قبضے اور لینڈ مافیا کی سرگرمیوں سے متعلق سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی خبروں کا صوبائی مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ نے نوٹس لیتے ہوئے سیکرٹری کھیل و امور نوجوانان ورا بلوچ کو معاملے کی فوری اور مکمل تحقیقات کی ہدایت کی ہے۔.......... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

صوبائی مشیر محترمہ مینا مجید بلوچ نے سیکرٹری کھیل کو ہدایت کی کہ وہ ریونیو ڈیپارٹمنٹ کے متعلقہ افسران کے ساتھ مل کر زمین کی اصل حیثیت، ملکیت اور مبینہ قبضے سے متعلق حقائق سامنے لائیں۔ محترمہ مینا مجید بلوچ نے واضح کیا کہ کھیل کے میدان نوجوانوں کے حق اور عوامی اثاثہ ہیں انہیں کسی بھی صورت میں قبضہ مافیا کے حوالے نہیں ہونے دیا جائے گا انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت صوبے میں مزید کھیلوں کے میدان اور سہولیات فراہم کرنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے ایسے میں موجودہ اور قدیمی اسپورٹس گراؤنڈز پر مبینہ قبضے کسی صورت قابل قبول نہیں۔

جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس کا آغاز اہم پیشرفت ہے، ربابہ بلیدی

افراد باہم معذوری کی ضروریات کو مدنظر رکھنا جامع اور عوام دوست شہری ترقی کے لیے ضروری ہے، صوبائی مشیر

خواتین کے لیے بہتر سفری سہولیات ان کی معاشی خودمختاری اور سماجی سرگرمیوں میں مؤثر شرکت کے لیے اہم ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس کے آغاز کو شہریوں خصوصاً خواتین کے لیے جدید، محفوظ اور باعتماد سفری سہولت کی فراہمی کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا ہے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ خواتین کے لیے محفوظ اور باوقار پبلک ٹرانسپورٹ کی دستیابی ان کی تعلیم، روزگار، کاروبار اور دیگر معاشی و سماجی سرگرمیوں میں شرکت کے مواقع بڑھانے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس سے خواتین کو شہر کے مختلف علاقوں تک منظم اور بہتر سفری سہولت میسر آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ سستی اور معیاری پبلک ٹرانسپورٹ شہریوں کے روزمرہ سفر میں آسانی پیدا کرنے کے ساتھ وقت اور سفری اخراجات میں بھی کمی کا باعث بنتی ہے۔ خواتین کے لیے بہتر سفری سہولیات ان کی معاشی خودمختاری اور سماجی سرگرمیوں میں مؤثر شرکت کے لیے بھی اہم ہیں۔ مشیر ویمن ڈویلپمنٹ نے سینئر شہریوں اور افراد باہمی معذوری کے لیے مفت سفری سہولت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اسے خوش آئند اقدام قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کے ان طبقات کے لیے مفت سفری سہولت ان کی نقل و حرکت میں آسانی پیدا کرے گی اور انہیں ضروری خدمات تک رسائی میں معاونت فراہم کرے گی۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ شہری ٹرانسپورٹ کے منصوبوں میں خواتین، سینئر شہریوں اور افراد باہمی معذوری کی ضروریات کو مدنظر رکھنا جامع اور عوام دوست شہری ترقی کے لیے ضروری ہے۔ جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس سے شہریوں کو بہتر سفری سہولیات میسر آنے کے ساتھ کوئٹہ میں پبلک ٹرانسپورٹ کے نظام میں بھی بہتری آئے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 9

Dated: 30 SEP 2026 Page No. 16

سابق انٹرنیشنل فٹ بالر محمد عیسیٰ کا سرکاری خرچ پر علاج شروع ہو گیا، شاہد رند

میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر اقدام، حکومت بلوچستان علاج میں معاونت فراہم کر رہی ہے، معاون وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (غ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر سابق انٹرنیشنل فٹ بالر محمد عیسیٰ کا علاج سرکاری اخراجات پر شروع کر دیا گیا ہے۔ معاون وزیر اعلیٰ برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے بتایا ہے کہ سابق انٹرنیشنل فٹ بالر محمد عیسیٰ کراچی کے ضیاء الدین اسپتال میں زیر علاج ہیں اور ان کے علاج کے لیے حکومت بلوچستان نے معاونت فراہم کر دی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے محمد عیسیٰ کے علاج کے اخراجات سرکاری سطح پر برداشت کرنے کی ہدایت کی تھی۔ شاہد رند نے کہا کہ حکومت سابق قومی و عالمی کھلاڑیوں کی فلاح و بہبود اور علاج معالجے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ حکومت کھیلوں سے وابستہ شخصیات کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور ان کے مشکل وقت میں بھرپور معاونت فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ معاون وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سابق انٹرنیشنل فٹ بالر محمد عیسیٰ نے کھیل کے میدان میں بلوچستان اور ملک کی نمائندگی کی، ان کی خدمات قابل قدر ہیں۔

بلوچستان پولیس قیام امن کے علاوہ کھیلوں کیلئے بھی کردار ادا کر رہی ہے، آئی جی پولیس

بیڈمنٹن اوپن ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب سے خطاب، کھلاڑیوں اور ٹیموں میں ٹرافیاں، میڈلز اور انعامات تقسیم کیے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بیڈمنٹن اوپن ٹورنامنٹ فیاض سنبل شہید پولیس لائنز کوئٹہ میں اختتام پذیر، کوئٹہ پولیس چیمپئن قرار پائی آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر ٹورنامنٹ کے مہمان خصوصی تھے۔ کوئٹہ پولیس کے زیر اہتمام فیاض سنبل شہید پولیس لائنز کوئٹہ میں منعقدہ بیڈمنٹن اوپن ٹورنامنٹ 23 سے 28 ستمبر تک کامیابی سے جاری رہنے کے بعد اختتام پذیر ہو گیا۔ اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر تھے۔ ٹورنامنٹ میں مردوں اور خواتین کے سنگلز، ڈبلز اور مکسڈ ڈبلز مقابلوں میں کھلاڑیوں نے بھرپور جوش و جذبے کے ساتھ شرکت کی۔ [illegible] اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا کہ بلوچستان پولیس نہ صرف عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے [illegible] کے لیے بھی اپنا کردار ادا کر رہی ہے [illegible] مثبت سرگرمیوں کے لیے بھی اہم کردار ادا کر رہی ہے۔

قائمہ کمیٹی برائے معدنیات کا اجلاس، مائنز ہیلتھ اینڈ سیفٹی بل 2026 پر تفصیلی غور

بلوچستان کے معدنی وسائل صوبے کی معیشت اور روزگار کے مواقع کے لیے اہم حیثیت رکھتے ہیں، اجلاس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے معدنیات کا اجلاس چیئرمین غلام دستگیر بادینی کی زیر صدارت اسمبلی سیکرٹریٹ کے کمیٹی روم میں ہوا جس میں ارکان کمیٹی خیر جان بلوچ، زابد علی ریکی، صوبائی وزیر برائے معدنیات میر شعیب نوشیروانی، سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، ایڈیشنل سیکرٹری لاء سعید اقبال، ڈائریکٹر جنرل مائنز [illegible] وسیم احمد اور محکمہ معدنیات کے آفیسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان مائنز ہیلتھ اینڈ سیفٹی بل 2026 پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ کمیٹی کو بتایا گیا کہ مذکورہ بل کے حوالے سے اس سے قبل بھی دو اجلاس منعقد ہو چکے ہیں گزشتہ اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ بل کی [illegible] شقوں پر محکمہ قانون، مائنز اینڈ [illegible] اور متعلقہ محکمے باہمی مشاورت سے غور [illegible] تجاویز کمیٹی کے سامنے پیش کریں گے۔

بلوچستان کے نوجوان صوبے کا قیمتی اثاثہ اور روشن مستقبل کی ضمانت ہیں، بلال کاکڑ

حکومت نوجوانوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے اور باعزت روزگار کے قابل بنانے کیلئے اقدامات کر رہی ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے نوجوان صوبے کا قیمتی اثاثہ اور روشن مستقبل کی ضمانت ہیں، ان کی رہنمائی، تعلیم، تربیت، پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ اور انہیں روزگار و کاروبار کے بہتر مواقع فراہم کرنا حکومت بلوچستان کے اہم ترجیحی اقدامات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نوجوانوں کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے اور انہیں باعزت روزگار کے قابل بنانے کے لیے مختلف شعبوں میں اقدامات کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں نوجوانوں کی ترقی، ہنرمندی کے فروغ اور انہیں معاشی سرگرمیوں کا فعال حصہ بنانے کے لیے مختلف پروگرامز اور اقدامات پر کام جاری ہے۔ بلال خان کاکڑ نے کہا کہ موجودہ دور میں نوجوانوں کی کامیابی کے لیے صرف روایتی تعلیم کافی نہیں بلکہ انہیں جدید ٹیکنالوجی، ڈیجیٹل مہارتوں، کاروباری صلاحیتوں، فری لانسنگ، انٹرپرینیورشپ اور مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرنا بھی ضروری ہے۔

INTEKHAB QUETTA

مانگی ڈیم پمپنگ اسٹیشن حملہ، تحقیقاتی کمیشن کی سماعت، گواہوں کے بیانات قلمبند

سیکرٹری داخلہ اور ڈائریکٹوریٹ دینی تعلیم نے جوابات جمع کروائے، سماعت آئندہ تاریخ تک ملتوی

زیارت (غ ن) مانگی ڈیم پمپنگ اسٹیشن ضلع زیارت میں پیش آنے والے دہشت گردی کے واقعے کی تحقیقات کے لیے قائم تحقیقاتی کمیشن کے سربراہ جسٹس محمد عامر نواز رانا نے سول عدالت میں کمیشن کی کارروائی آگے بڑھاتے ہوئے سماعت کی۔ دوران سماعت متعدد گواہوں کے بیانات

بقیہ نمبر 71 صفحہ 5 پر

قلمبند کیے گئے۔ تحقیقاتی کمیشن کے حکم کی تعمیل میں سیکرٹری داخلہ حکومت بلوچستان اور ڈائریکٹوریٹ جنرل ادارہ دینی تعلیم حکومت پاکستان کی جانب سے اپنے جوابات جمع کرائے گئے۔ تحقیقاتی کمیشن نے مزید سماعت آئندہ تاریخ تک ملتوی کر دی۔

CamScanner

نیو لیبر کالونی نواں کلی میں قابضین کیخلاف کارروائی، 70 فلیٹس واگزار

2021ء میں بارشوں اور سیلاب کے بعد مجاز حکام نے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر ان فلیٹس کو متاثرین کے حوالے کیا تھا

آپریشن کا مقصد سرکاری رہائشی اثاثوں کو قواعد وضوابط کے مطابق مزدوروں و محنت کشوں کیلئے بروئے کار لانا ہے، محکمہ محنت و افرادی قوت

کوئٹہ (خ ن) محکمہ محنت و افرادی قوت بلوچستان نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور سیکرٹری محنت و افرادی قوت صالح محمد ناصر کی ہدایات کی روشنی میں نیو لیبر کالونی عبدالخالق روڈ نواں کلی کوئٹہ میں سرکاری فلیٹس کو غیر مجاز قابضین سے واگزار کرانے کیلئے ضلعی انتظامیہ اور پولیس کے تعاون سے آپریشن کا آغاز کر دیا ہے آپریشن ورکرز ویلفیئر بورڈ بلوچستان کے اسٹیٹ آفس کے زیر نگرانی کیا گیا، جس کے دوران نیو لیبر کالونی کے 84 ایسے فلیٹس، جو غیر مجاز طور پر زیر قبضہ تھے، میں سے 70 فلیٹس کو واگزار .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

کرا لیا گیا، جبکہ 14 فلیٹس کو عدالت کی جانب سے جاری کردہ حکم امتناعی کے باعث 16 اکتوبر 2026 تک آپریشن سے مستثنیٰ رکھا گیا ہے آپریشن کے موقع پر فوکل پرسن برائے لیبر کالونیز و ویکیشن آفیسر محکمہ محنت رشید احمد، اسٹیٹ آفیسر ورکرز ویلفیئر بورڈ بلوچستان مسعود ترین، ریکوری انسپکٹر پیر محمد کاکڑ سمیت محکمہ محنت، ضلعی انتظامیہ اور پولیس کے متعلقہ اہلکار موجود تھے۔ واضح رہے کہ نیو لیبر کالونی عبدالخالق روڈ نواں کلی کوئٹہ میں مجموعی طور پر 17 ٹاورز میں 204 فلیٹس محکمہ محنت و افرادی قوت بلوچستان نے 2017 میں مزدوروں اور محنت کشوں کی رہائش کیلئے تعمیر کئے تھے۔ تاہم 2021 میں شدید بارشوں اور سیلاب کے بعد مجاز حکام نے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر ان فلیٹس میں متاثرین سیلاب کو عارضی رہائش فراہم کی تھی بعد ازاں بعض افراد نے ان رہائشی یونٹس پر غیر مجاز طور پر قبضہ برقرار رکھا، جس کے باعث سرکاری فلیٹس اپنے اصل مقصد، یعنی مزدوروں اور محنت کشوں کی فلاح و بہبود اور رہائش کی فراہمی، کیلئے استعمال نہیں ہو رہے تھے۔ محکمہ محنت و افرادی قوت بلوچستان کی جانب سے جاری آپریشن کا مقصد سرکاری رہائشی اثاثوں کو غیر مجاز قبضے سے واگزار کرا کے انہیں مقررہ پالیسی اور قواعد وضوابط کے مطابق مزدوروں اور محنت کشوں کی فلاح و بہبود کیلئے بروئے کار لانا ہے۔

چمن، کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی سے ڈاکٹر اورنگزیب، غالب اور مسعود ریکی کی ملاقات

اسپیکر کو ایم ای آر ایف کے جاری منصوبوں، چمن میں صحت، کمیونٹی سپورٹ پر بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) چمن میں اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی سے MERF کی اسلام آباد ٹیم کے ڈاکٹر اورنگزیب اور غالب جبکہ بلوچستان ٹیم کے مسعود ریکی نے ملاقات کی، ملاقات میں MERF کے جاری منصوبوں، بالخصوص ضلع چمن میں صحت، کمیونٹی سپورٹ اور دیگر فلاحی سرگرمیوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی اور منصوبے کی پیش رفت سے اسپیکر بلوچستان اسمبلی کو آگاہ کیا گیا۔ اس موقع پر اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

عبدالخالق اچکزئی نے عوامی فلاح و بہبود اور بنیادی سہولیات کی بہتری کیلئے MERF اور دیگر شراکت دار اداروں کی خدمات کو سراہتے ہوئے منصوبے کی کامیابی کیلئے ہر ممکن تعاون اور معاونت کی یقین دہانی کرائی۔ ملاقات کے موقع پر ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی، اکرم اور IRC کے ضلعی پروگرام افسر ایاز خان سمیت دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔

اسسٹنٹ کمشنر اورماڑہ کا گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول گزی لین کا دورہ

تعلیمی اداروں میں سازگار ماحول کی فراہمی اولین ترجیح ہے، ماہ نور برکت

اورماڑہ (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر اورماڑہ ڈاکٹر ماہ نور برکت نے گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول گزی لین کا دورہ کیا انہوں نے اساتذہ و طلبہ کی حاضری، تدریسی و تعلیمی سرگرمیوں، اسکول کے انفراسٹرکچر اور دستیاب بنیادی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا اسسٹنٹ کمشنر نے مختلف کلاس رومز کا معائنہ کرتے ہوئے تعلیمی ماحول اور طلبہ کی تعلیمی سرگرمیوں کا مشاہدہ کیا اور اسکول انتظامیہ کو ہدایت کی کہ طلبہ کو معیاری تعلیم کی فراہمی، حاضری میں بہتری اور تدریسی .... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

سرگرمیوں کو مزید موثر بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں اسسٹنٹ کمشنر نے اسکول میں بنیادی سہولیات اور انفراسٹرکچر سے متعلق امور کا بھی جائزہ لیا اور متعلقہ حکام و انتظامیہ کو ضروری اقدامات اور سروس ڈیلیوری میں بہتری کے لیے ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی اداروں میں سازگار اور بہتر تعلیمی ماحول کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی ترجیحات میں شامل ہے اسسٹنٹ کمشنر نے طلبہ سے گفتگو کرتے ہوئے ان کی تعلیمی سرگرمیوں، دلچسپیوں اور مستقبل کے عزائم کے بارے میں دریافت کیا اور انہیں محنت، باقاعدگی اور تعلیم پر خصوصی توجہ دینے کی تلقین کی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 30 SEP 2026

Page No. 18

کیوڈی پی اہم منصوبہ، تکمیل سے شہر کی خوبصورتی میں اضافہ ہوگا، کمشنر کوئٹہ

منصوبوں میں حائل تمام رکاوٹوں کے خاتمے کیلئے فوری اور موثر اقدامات اٹھائے جائیں، ذیشان اشاری

محکمے باہمی رابطوں کے ذریعے منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل اور جاری سکیمات کی خودنگرانی کریں، افسران کو ہدایت

کام کی پیشرفت کے حوالے سے روزانہ کی بنیاد پر کمشنر آفس کو رپورٹ پیش کی جائے، زیر صدارت اجلاس سے کمشنر کوئٹہ کا خطاب

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان الاشاری کی زیر صدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج (QDP) کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی پیشرفت، درپیش رکاوٹوں کے خاتمے اور منصوبوں کی بروقت تکمیل کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی، ڈپٹی کمشنر ویسٹ منیر احمد درانی، پروجیکٹ ڈائریکٹر کیو ڈی پی رفیق بلوچ، ڈویژنل ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ کوئٹہ ڈویژن تیمور احمد .... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

ڈپٹی پروجیکٹ ڈائریکٹر کیو ڈی پی عابد حسین سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی اجلاس کے دوران کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی پیشرفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا جبکہ منصوبوں کی راہ میں حائل رکاوٹوں، فنڈز کے اجرا، لینڈ ایکوزیشن اور تجاوزات سمیت دیگر امور پر بھی غور کیا گیا اس موقع پر پروجیکٹ ڈائریکٹر کیو ڈی پی رفیق بلوچ نے اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ پی ایس ڈی پی کے تحت کیو ڈی پی کے 12 ترقیاتی منصوبے مکمل ہو چکے ہیں جبکہ 7 منصوبوں پر کام جاری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس کے علاوہ 6 نئے منصوبے بھی پی ایس ڈی پی میں شامل کیے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ سریاب روڈ، سبزل روڈ، کمرانی روڈ، ایریگیشن بلڈنگ روڈ سینٹی ورکس، ریڈیو پاکستان لنک روڈ، لنک بادینی روڈ، سرکی روڈ، انسکمب روڈ اور پبلک اسپیس کی تعمیر سمیت متعدد منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ سبزل، سمنگلی روڈ برج، زرغون روڈ توسیعی منصوبے، سروس روڈ، سریاب اور سمنگلی روڈ کی بہتری کے منصوبوں پر کام تیزی سے جاری ہے۔ اس کے علاوہ انڈر پاس سبزل اسپنی روڈ، اے سی آفس پارکنگ، بیوٹیفیکیشن کوریڈور اور ائیرپورٹ روڈ بیوٹیفیکیشن کے منصوبوں پر بھی جلد کام شروع کیا جائے گا پروجیکٹ ڈائریکٹر نے مزید بتایا کہ نئے شامل کیے گئے

خواتین اور بچوں کی فلاح و بہبود اولین ترجیح ہے، سیف اللہ کھیتران

خواتین کو بااختیار بنانے کیلئے مختلف منصوبوں پر عملدرآمد کیا جا رہا ہے: ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر بلوچستان

خصوصی افراد کو معاون آلات کی فراہمی، بحالی، تعلیم اور روزگار کے مواقع تک رسائی کے لیے مختلف پروگرامز پر کام کیا جا رہا ہے

کوئٹہ (خ ن) ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر بلوچستان میر سیف اللہ خان کھیتران نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی ہدایت پر محکمہ سوشل ویلفیئر معاشرے کے کمزور، مستحق اور خصوصی افراد کی فلاح و بہبود، انہیں معاشرے کا فعال حصہ بنانے اور ان کے حقوق کے تحفظ کے لیے موثر اقدامات کر رہا ہے۔ ڈی جی میر سیف اللہ کھیتران نے کہا کہ صوبے میں سماجی بہبود کے پروگراموں کو مزید منظم اور موثر بنانے کے ساتھ ساتھ مستحق افراد تک سرکاری سہولیات کی رسائی یقینی بنانے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ سوشل ویلفیئر کا بنیادی مقصد معاشرے کے محروم اور کمزور طبقات کو سہولیات فراہم کرنا، ان کی مشکلات کا ازالہ اور انہیں باعزت زندگی گزارنے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ اس سلسلے میں خصوصی افراد، خواتین، بچوں، بزرگ شہریوں، یتیموں اور دیگر مستحق طبقات کے لیے مختلف فلاحی اقدامات جاری ہیں۔ میر سیف اللہ خان کھیتران نے کہا کہ خصوصی افراد کی بحالی اور انہیں معاشرے میں باعزت مقام دلانا محکمہ سوشل ویلفیئر کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ خصوصی افراد کو معاون آلات کی فراہمی، بحالی، تعلیم اور روزگار کے مواقع تک رسائی کے لیے مختلف پروگرامز پر کام کیا جا رہا ہے تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر خودکفیل زندگی گزار سکیں۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے میں موجود گداگری کے خاتمے اور گداگروں کی بحالی کے لیے بھی محکمہ سوشل ویلفیئر متعلقہ اداروں کے تعاون سے اقدامات کر رہا ہے۔

پسنی، چار روزہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد

ورکشاپ کے پہلے روز 59 سے زائد طالبات کی بھرپور شرکت

پسنی (خ ن) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج پسنی میں حکومتِ بلوچستان اور ڈائریکٹوریٹ آف یوتھ افیئرز کے زیرِ اہتمام بلوچستان یوتھ ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت چار روزہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا، جس میں 59 سے زائد طالبات نے شرکت کی ورکشاپ کا مقصد نوجوان طالبات کی ابلاغی و باہمی روابط، قیادت و انتظامی صلاحیتوں، کاروباری مہارتوں اور پیشہ ورانہ استعداد میں اضافہ کرنا تھا۔ تربیتی پروگرام کے پہلے دو روز ریجنل ڈائریکٹر ڈاکٹر مشتاق محمد نے کمیونیکیشن اینڈ انٹر پرسنل اسکلز جبکہ لیڈرشپ اینڈ مینجمنٹ اسکلز کے موضوعات .... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

پر عملی سرگرمیوں کے ذریعے تربیت فراہم کی۔ ورکشاپ کے تیسرے اور چوتھے روز ڈاکٹر غلام جان نے طالبات کو انٹرپرینیورشپ، کیریئر کاؤنسلنگ، موثر سی وی رائٹنگ اور فرضی انٹرویوز کے حوالے سے عملی تربیت دی، جس سے طالبات کو مستقبل میں تعلیمی و پیشہ ورانہ مواقع سے موثر انداز میں استفادہ کرنے کے لیے مفید رہنمائی حاصل ہوئی تربیتی ورکشاپ نوجوانوں کی عملی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے، خوداعتمادی بڑھانے اور انہیں روزگار و کاروبار کے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی جانب ایک اہم اقدام قرار دیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 30 SEP 2026 Page No. 19

ملک میں مفلوج نظام کے باعث قوم کو معاشی بحران کا سامنا ہے' جمعیت نظریاتی

مسلط نظام کے ذریعے قوم کو بنیادی حقوق سے محروم اور اس کا استحصال کیا جا رہا ہے' مولانا عبدالقادر لونی' مولانا محمود الحسن قاسمی

برسراقتدار حکمرانوں نے ملک کو تجربہ گاہ بنادیا' عوام کے بنیادی مسائل حل کرنے کی کسی نے کوشش نہیں کی' مفتی شفیع الدین

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی ڈپٹی سیکرٹری مفتی شفیع الدین مرکزی سرپرست اعلیٰ مولانا ڈاکٹر شمس الہدیٰ مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ صوبائی امیر خیبر پختونخوا قاضی گل الرحمان کمیال صوبائی امیر پنجاب مولانا شاہ اللہ صوبائی امیر سندھ مولانا عزیز احمد شاہ امروٹی مولانا محمد قاسم قلندر اور دیگر نے کہا کہ ملک کیموجودہ درپیش مسائل کا حل صرف اور صرف اسلام کے عادلانہ .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

منصفانہ نظام کی عملاً نفاذ میں ہے ملک میں برسراقتدار آنے والے حکمرانوں نے ملک کو تجربہ گاہ بنادیا عوام کے بنیادی مسائل حل کرنے کی کسی نے کوشش نہیں کی ملک پر مسلط نظام سے پوری قوم بیزار ہے اس مفلوج نظام کے باعث ملک وقوم کو آئینی، سیاسی اور معاشی بحران کا سامنا ہے جابرانہ وظالمانہ نظام کے فیصلوں سے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والا طبقہ اور عوام سراپا احتجاج ہیں ملک میں جب تک ایک مضبوط نظام نہیں آئیگا' سیاسی استحکام نہ ہی پاکستان کو بحرانوں سے نجات دلانا ممکن ہے ملک پر مسلط نظام کے ذریعے قوم کو بنیادی حقوق سے محروم رکھ کر اس کا استحصال کیا گیا کرپٹ نظام قومی ترقی، شفاف حکمرانی اور عوامی خوشحالی کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک وقوم موجودہ کرپٹ نظام کی تباہ کاریوں سے پریشان ہوکر اسلامی نظام کی تلاش میں ہے اسلامی نظام انسانیت کی اجتماعیت کی اساس ہے۔ جہاں قرآن وسنت کی بالادستی ہو اور قرآن وسنت کا قانون ہی نافذ العمل ہو تو عدل وانصاف کا بول بالا ہوگا اس کی افادیت، قانون فطرت سے مطابقت اور امن وسلامتی پیدا کرنے کی صلاحیت کا اعتراف آج کفری قوتیں کررہی ہیں جو انسانیت کی فلاح وبقاء اور حقوق کے تحفظ کی ضامن ہے۔

تلاشی کے نام پر زمینداروں کو نقصان پہنچایا جا رہا ہے' پشتونخوا میپ

ٹرک ڈرائیورز سے بھتہ وصولی' ان کے ساتھ ناروا رویہ قابل مذمت ہے' صوبائی سیکرٹریٹ

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں تلاشی کے نام پر کسٹم و دیگر اداروں کی غیر قانونی اور ناروا عمل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ صوبے کے زمینداروں کے سیب و دیگر میوہ جات، سبزیات سے بھرے ٹرکوں پر لوہے کے نوکیلے تیج (راڈز) سے چھید کرنے، تلاشی کے نام پر زمینداروں کا معاشی قتل عام کرنے کا غیر آئینی، غیر قانونی اور ناروا عمل جاری ہے جس کے ذریعے نہ صرف میوہ جات، سبزیات کو ضائع کیا جا رہا ہے بلکہ ملک کے دیگر صوبوں واضلاع تک منڈی میں......... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

بروقت رسائی میں تاخیر ہونے، خراب ہونے کے باعث ویلیو کم ہونے، قیمتوں میں شدید کمی، نوکیلے تیج (راڈ) مارنے سے فروٹ کے ڈبے پھٹ جانے، سیب ودیگر میوہ جات وسبزیات خراب ہوجانے اور مارکیٹ میں پھر ان کا کوئی خریدار نہیں ہوتا جس سے ہمارے صوبے کے زمینداروں کو نقصانات سے دوچار کیا جا رہا ہے اسی طرح میوہ جات وسبزیوں کے لدے کارگو، ٹھوکریں کو ٹرکوں، مزدا گاڑیوں سے اتارنے، پھینکنے، ضائع کرنے کا عمل بھی کسٹم، کوسٹ گارڈ ودیگر اداروں کی جانب سے جاری ہے۔ زراعت ہمارے عوام کے معاش کی شہ رگ ہے جوکہ پہلے ہی حکومتی عدم توجہی کے باعث تباہی سے دوچار ہوچکی ہیں، حکومت کی ناقص پالیسیوں کے باعث پہلے ہی بارڈر ٹریڈ کی بندش نے تاجروں سمیت تمام عوام کو سخت ترین بیروزگاری، مہنگائی اور معاشی مشکلات سے دوچار کررکھا ہے۔

مگسی قبیلے کا گرینڈ جرگہ، مسلح افراد کی سرکوبی کیلئے امن فورس قائم

نفور سمیت مختلف پہاڑی علاقوں میں مورچے قائم 'فورس کو جدید ٹیکنالوجی ڈرونز اور ہتھیاروں سے لیس کردیا گیا

فورس کی جھل مگسی میں پیٹرولنگ شروع 'جرگہ نوابزادہ میر نادر علی مگسی کی قیادت میں منعقد ہوا جس میں ہزاروں افراد نے شرکت کی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) جھل مگسی نواب زادہ میر نادر علی مگسی کی قیادت میں مگسی قبیلے کا گرینڈ جرگہ ہزاروں کی تعداد میں لوگوں کی شرکت' مسلح افراد کی سرکوبی کیلئے مگسی امن فورس کا قیام نفور سمیت جھل مگسی کے مختلف پہاڑی ایریاز میں بڑے پیمانے پر مورچے قائم جدید ٹیکنالوجی ڈرون سمیت جدید قسم کے ہتھیاروں سے فورس کو لیس کردیا گیا گشت اور پیٹرولنگ بھی شروع کردی گئی تفصیلات کے مطابق جھل مگسی میں مسلح افراد کی سل وحمل کو روکنے مسلح افراد کی جانب سے آئے روز جھل مگسی خصوصاً نواب ذوالفقار علی مگسی کے نفور میں بھی ریسٹ ہاؤس.......... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

پر حملوں اغواء کے واقعات تھانوں پر حملوں کے بعد نواب زادہ میر نادر علی مگسی کی قیادت میں مگسی قبیلے کا ایک بہت بڑا گرینڈ جرگہ نفور میں ہوا جس میں مگسی قبیلے کے ہزاروں افراد شریک ہوئی گرینڈ جرگے میں جھل مگسی میں قیام امن اور عوام کی جان ومال کی حفاظت وقومی املاک کے تحفظ کیلئے مگسی امن فورس تشکیل دی گئی ذرائع کے مطابق مگسی امن فورس نے نفور سمیت جھل مگسی کے مختلف پہاڑوں میں مورچے قائم کردیئے ہیں امن فورس کو جدید ڈرون ٹیکنالوجی فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ انکو جدید و بھاری ہتھیاروں سے لیس کردیا گیا ہے فورس نے جھل مگسی میں گشت اور پیٹرولنگ شروع کردی گئی ہے۔

سوراب بزو میدانی سے لاش برآمد

سوراب (نامہ نگار) سوراب بزو میدانی ایریا سے ایک شخص کی لاش برآمد' جس کی شناخت نور احمد ولد میرزا خان، قوم محمد حسنی، سکنہ ہکو سوراب کے نام سے ہوئی ہے' ذرائع کے مطابق واقعہ کی اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو فوری طور پر سول ہسپتال سوراب منتقل کردیا گیا، جہاں ضروری طبی کارروائی کی جاری ہے----

خضدار: پولیس اہلکار کی نعش برآمد

کوئٹہ (آن لائن) خضدار میں پولیس اہلکار کی گھر سے گولی لگی نعش برآمد۔ پولیس کے مطابق گزشتہ روز پولیس اہلکار اے ایس آئی امان اللہ گھر میں گولی لگنے سے ہلاک ہوا ہے مقتول کمشنر آفس میں تعینات تھا تاہم اس کی ہلاکت کی وجہ معلوم نہ ہوسکی

فورسز کی کے پی اور بلوچستان میں کارروائیاں' 7 دہشتگرد ہلاک

باڑہ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران فتنہ الخوارج کے 5 دہشتگرد ہلاک، بھاری تعداد میں اسلحہ و گولہ بارود بھی برآمد

چاغی کے علاقے نوکچہ میں کارروائی، 2 دہشتگردوں کا نشانہ بنایا گیا، دہشتگرد خالی واٹر باؤزر کو آگ لگا کر فرار ہورہے تھے

کوئٹہ/پشاور (سٹی رپورٹر+م ڈ) خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں فورسز کی کارروائیوں میں 7 خوارج ہلاک ہوگئے۔سیکورٹی ذرائع کے مطابق خیبر پختونخوا کے علاقے باڑہ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا گیا جس کے نتیجے میں فتنہ الخوارج کے 5 دہشتگرد ہلاک ہوگئے جب کہ دہشتگردوں سے بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود بھی برآمد ہوا۔سیکورٹی فورسز نے فتنہ الخوارج کے ٹھکانوں کو مکمل تباہ کردیا.......... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

۔دوسری جانب بلوچستان ضلع چاغی کے علاقے نوکچہ میں بھی فورسز کی کارروائی میں 2 دہشتگرد مارے گئے، دہشتگردوں نے نوکچہ میں خالی واٹر باؤزر کو آگ لگانے کے بعد فرار ہونے کی کوشش کی۔سیکورٹی ذرائع کے مطابق فتنہ الہندوستان کے دہشتگرد این 40 شاہراہ کے مختلف مقامات پر آتشزدگی کی کارروائیوں میں بھی ملوث تھے۔اس کے علاوہ 31 اگست کو بھی اسی نوعیت کی تخریبی کارروائیوں میں ملوث فتنہ الہندوستان کے 11 دہشتگرد مارے گئے تھے۔سیکورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ فورسز ملک سے دہشتگردی کے ناسور کے مکمل خاتمے اور پائیدار امن کے قیام کیلئے پرعزم ہیں، فورسز کی بلوچستان سے آخری دہشتگرد کے خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔

ڈی ایم جمالی: زیر تعمیر یونیورسٹی کی عمارت میں زوردار دھماکہ

نامعلوم افراد نے بارودی مواد کے ذریعے دو دھماکے کئے، مزدور بچ

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب زیر تعمیر بی آر سی یونیورسٹی کی عمارت میں دو زور دھماکے علاقہ لرز اٹھا، تعمیراتی کاموں میں مصروف مستری مزدور بال بال بچ گئے تعمیراتی کام رک گیا پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئے علاقے کا محاصرہ.......... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

سرچ آپریشن جاری پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب نوتال پولیس تھانے کی حدود قومی شاہراہ پر واقع زیر تعمیر بی آر سی یونیورسٹی کی عمارت میں نامعلوم مسلح افراد نے بارودی مواد کے ذریعے دو دھماکے کئے دھماکے اس قدر زوردار تھے کہ انکی آواز دور دور تک سنی گئی جس سے گردونواح کے عوام میں خوف وہراس پھیل گیا

کھڈ کوچہ: مسلح افراد نے مقامی ہوٹل کو دھماکے سے تباہ کردیا

ہوٹل کی عمارت زمین بوس قریبی ٹیوب ویلز کی 250 سولر پلیٹیں ناکارہ

کوئٹہ (آن لائن) کھڈ کوچہ کے علاقے میں نامعلوم ملزمان نے مقامی ہوٹل کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا جس کے نتیجے میں ہوٹل کی عمارت اور قریبی ٹیوب.......... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

ویلز کے سینکڑوں سولر پینل تباہ ہوگئے۔ اور قریبی گھروں کے شیشے ٹوٹ گئے تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

نوشکی مسلح افراد کا شہر میں گشت' پولیس اہلکاروں سے اسلحہ چھیننے کی اطلاعات

سکیورٹی فورسز شہر میں داخل' گشت کا سلسلہ جاری ہے

نوشکی (آن لائن) شہر میں مسلح افراد کی موٹر سائیکلوں پر گشت، فائرنگ اور طارق چوک پر پولیس اہلکاروں سے اسلحہ چھیننے کی اطلاعات کے بعد شہر کی دکانیں بند ہونا شروع ہوگئیں۔ذرائع کے مطابق نجی بینک کے سامنے فائرنگ کرکے سکیورٹی کیمرہ ناکارہ بنانے کی بھی اطلاع ہے، جبکہ امن وامان برقرار رکھنے کیلئے سکیورٹی فورسز شہر میں داخل' گشت کا سلسلہ جاری ہے۔ مسلح افراد کی شہر میں داخل ہونے کی اطلاع اور سکیورٹی فورسز کے پہنچنے کی صورت میں شہر خالی.......... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

ہونا شروع ہوگیا دکانداروں نے اپنی دکانیں بند کردیئے، علاقے میں شدید خوف وہراس کا ماحول ہے۔

CamScanner

گیس پریشر میں کمی اور لوڈشیڈنگ نے عوام کا جینا محال کر دیا

گھنٹوں گھنٹوں گیس غائب، کمپنی عوام کے لیے رحمت کی بجائے زحمت، لوڈشیڈنگ اور بھاری بلوں سے شہری پریشان

لوڈشیڈنگ منظور نہیں، سردی میں یہی صورتحال رہی تو مجبور ہو کر گیس کمپنی کے سامنے بھی دھرنا دیا جائے گا، عوامی حلقے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان کے دیگر علاقوں میں سردی آنے سے قبل گیس پریشر میں کمی اور لوڈشیڈنگ میں اضافہ گیس کمپنی نے عدالتی احکام کا بھی پرخچے اڑا دیے اور عدالتی حکم پر ہدایت کرنے کی بجائے مزید عوام کے لیے لوڈشیڈنگ سخت کر دی گئی جس سے عوام کو شدید مشکلات درپیش رہے واضح رہے کہ گیس کمپنی عوام کے لیے رحمت کی بجائے ہمیشہ زحمت بن کر آ رہی ہے گیس تو گھنٹوں گھنٹوں غائب اور پریشر میں کمی برقرار ہے لیکن دوسری جانب لاکھوں بل عوام کے ہاتھوں تھما کر ذلیل و خوار کرتے ہیں کم تنخواہ دار اور روزمرہ کمانے والوں کے لیے یہ بل دردِ سر بن چکا ہے گیس کمپنی کے چکر لگاتے لگاتے تھک جاتے ہیں اور بعد میں اس بل کو جب قسطوں پر کرتے ہیں تو ایک بار پھر ذلالت سے کم زندگی نہیں گزار ڈاک خانہ میں آ کر گھنٹوں لائن میں کھڑے ہو کر بل جمع کرنے کے لیے انتظار کرتے ہیں ایک بار پھر جب سردی شروع ہوئی نہیں لیکن گیس کمپنی نے پریشر میں اضافہ اور لوڈشیڈنگ میں 100 فیصد اضافہ کیا عوامی حلقوں نے اس سلسلے میں مطالبہ کیا کہ اگر گیس کمپنی بلوچستان کے عوام کو گیس فراہم نہیں کر سکتی تو اپنے میٹر اٹھا کر عوام پر بالکل گیس بند کرے تاکہ متبادل ذرائع تلاش کریں لیکن ایک طرف گیس نہیں دوسری جانب گھنٹوں گھنٹوں لوڈشیڈنگ عوام کے لیے منظور نہیں اگر اس دفعہ سردی میں یہی صورتحال رہی تو عوام مجبور ہو کر گیس کمپنی کے غیر معینہ مدت کے لیے دھرنا دیں گے۔

بسیمہ: درگ والی شاہراہ خستہ حالی کا شکار، بھاری ٹریفک سے عوام پریشان

درگ پر بڑے بڑے گڑھے، آمد و رفت میں مشکلات اور حادثات کا خطرہ بڑھ گیا

بسیمہ (اے این این) بسیمہ شہر سے درگ والی تک جانے والی اہم شاہراہ گزشتہ کافی عرصے سے شدید خستہ حالی کا شکار ہے، سڑک جگہ جگہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہونے کے ساتھ بڑے بڑے گڑھوں میں تبدیل ہو چکی ہے، جبکہ تیل بردار بھاری گاڑیوں اور دیگر ٹریفک کی مسلسل آمد و رفت کے باعث سڑک کی صورتحال روز بروز مزید خراب ہوتی جا رہی ہے۔ شہریوں نے محکمہ بی اینڈ آر کی کارکردگی پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ متعلقہ محکمے کی مبینہ غفلت، لاپرواہی اور عدم توجہی کے باعث عوام کو شدید سفری مشکلات کا سامنا ہے۔ شہریوں کے مطابق بسیمہ شہر سے درگ والی تک سڑک پر تیل بردار گاڑیوں سمیت بھاری ٹریفک کا شدید دباؤ ہے، جس کے باعث سڑک کے دونوں اطراف اور متعدد مقامات پر بڑے بڑے گڑھے پڑ چکے ہیں۔ بعض مقامات پر سڑک کی حالت اس قدر خراب ہو چکی ہے کہ گاڑیوں کو گڑھوں سے بچاتے ہوئے ڈرائیوروں کو شدید مشکلات پیش آتی ہیں، جبکہ مخالف سمت سے آنے والی گاڑیوں کے باعث حادثات کا خطرہ مزید بڑھ جاتا ہے

زیارت: جنگلات میں لگی آگ پر تاحال قابو نہیں پایا جاسکا

سیکیورٹی خطرات کے باعث تین دن بعد بھی کوئی کارروائی نہ ہو سکی

اندازے کے مطابق سیکڑوں درخت جل چکے ہیں، محمد امین مینگل

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان کے ضلع زیارت میں دنیا کے دوسرے بڑے صنوبر (جونیپر) کے جنگل میں تین دن سے آگ لگی ہوئی ہے۔ حکام کے مطابق .... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

170 ایکڑ سے زائد رقبہ متاثر ہو چکا ہے۔ علاقے میں مسلح شدت پسندوں اور سیکیورٹی خطرات کی وجہ سے تین دن گزرنے کے باوجود آگ بجھانے کی کوئی کارروائی شروع نہیں ہو سکی۔ حکام کے مطابق آگ 25 ستمبر کو ضلع زیارت کے علاقے کلی وام سرانہ کے پہاڑی سلسلے میں لگی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 30 SEP 2026 Page No. 22

جناح پیپلز ٹرین: کوئٹہ کی پبلک ٹرانسپورٹ میں ترقی کا نیا باب

کوئٹہ کے عوام کی سہولت کے لئے بلوچستان کی پہلی ماس ٹرانزٹ میٹرو ٹرین جناح پیپلز ٹرین سروس کا باقاعدہ آغاز ہو گیا ہے اور منگل کے روز وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے وفاقی وزیر حنیف عباسی کے ہمراہ اس کا باقاعدہ افتتاح کیا کچلاک سے سریاب تک جناح پیپلز ٹرین سروس کا آغاز ایک ایسا عملی قدم ہے جو عوامی فلاح، شہری سہولت اور جدید سفری نظام کی جانب اہم پیش رفت ہے۔ جناح پیپلز ٹرین سریاب اور کچلاک کے درمیان تقریباً 32 کلومیٹر طویل ریلوے ٹریک پر چلائی جائے گی اور اس مقصد کے لیے سات اسٹیشنز قائم کیے گئے ہیں۔ دو بوگیوں پر مشتمل ٹرین میں 198 مسافروں کے بیٹھنے اور 30 مسافروں کے کھڑے ہو کر سفر کرنے کی گنجائش ہے۔ بظاہر یہ ایک محدود نوعیت کی سروس محسوس ہو سکتی ہے، لیکن اس کے سماجی اور شہری اثرات اس سے کہیں زیادہ وسیع ہو سکتے ہیں۔ اگر اس سروس کو موثر انداز میں چلایا گیا اور اس کے دائرہ کار میں بتدریج اضافہ کیا گیا تو یہ کوئٹہ کے پبلک ٹرانسپورٹ نظام میں ایک نئے دور کی بنیاد بن سکتی ہے۔ اس منصوبے کی سب سے بڑی خوبی اس کا عوام دوست اور کم خرچ سفری ماڈل ہے۔ کوئٹہ میں روزانہ ہزاروں افراد تعلیم، روزگار، کاروبار اور دیگر ضروریات کے لیے ایک علاقے سے دوسرے علاقے کا سفر کرتے ہیں۔ ان میں طلبہ، سرکاری و نجی اداروں کے ملازمین، مزدور، چھوٹے کاروباری افراد اور عام شہری شامل ہیں۔ روزانہ کے سفر پر آنے والا خرچ ایک عام گھرانے کے بجٹ پر براہ راست اثر ڈالتا ہے۔ ایسے میں کم کرائے پر باقاعدہ اور محفوظ سفری سہولت فراہم کرنا صرف سفر آسان بنانے کا نام نہیں بلکہ عام آدمی کی معاشی مشکلات کم کرنے کی بھی ایک کوشش ہے۔ خاص طور پر طلبہ کے لیے یہ منصوبہ غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ سریاب، کچلاک اور ملحقہ علاقوں سے بڑی تعداد میں طلبہ کوئٹہ کے تعلیمی اداروں کا رخ کرتے ہیں۔ مہنگی یا غیر یقینی ٹرانسپورٹ کے باعث کئی خاندانوں کو اپنے بچوں کی تعلیم کے حوالے سے اضافی اخراجات برداشت کرنا پڑتے ہیں۔ جناح پیپلز ٹرین کی بدولت طلبہ کو نہ صرف کم خرچ سفر کی سہولت ملے گی بلکہ ان کے وقت کی بھی بچت ہوگی۔ یوں یہ منصوبہ بالواسطہ طور پر تعلیم کے فروغ میں بھی کردار ادا کر سکتا ہے۔ اسی طرح ملازمت پیشہ افراد اور مزدور طبقے کے لیے بھی اس سروس کی اہمیت واضح ہے۔ روزانہ کام کے لیے شہر آنے والے افراد کے لیے سفر کے اخراجات میں معمولی کمی بھی ماہانہ بنیادوں پر ایک قابلِ ذکر مالی سہولت بن سکتی ہے۔ اگر ایک خاندان کا ایک یا دو افراد روزانہ پبلک ٹرانسپورٹ استعمال کرتے ہوں تو کم کرایے والی ریلوے سروس ان کے گھریلو بجٹ پر مثبت اثر ڈال سکتی ہے۔ اس پہلو سے دیکھا جائے تو جناح پیپلز ٹرین صرف ایک ٹرانسپورٹ منصوبہ نہیں بلکہ معاشی ریلیف کا ایک ذریعہ بھی بن سکتی ہے۔ اس منصوبے کا ایک اور اہم پہلو شہری ٹریفک میں ممکنہ کمی ہے۔ کوئٹہ کی اہم شاہراہوں پر بڑھتا ہوا ٹریفک دباؤ شہریوں کے لیے وقت کے ضیاع، ایندھن کے اضافی استعمال اور سفری مشکلات کا باعث بنتا ہے۔ اگر شہریوں کی ایک قابلِ ذکر تعداد ذاتی گاڑیوں یا دیگر ذرائع کے بجائے ٹرین کو ترجیح دینے لگے تو سڑکوں پر گاڑیوں کی تعداد کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ اس کے نتیجے میں نہ صرف سفر نسبتاً رواں ہو سکتا ہے بلکہ ایندھن کے استعمال اور ماحولیاتی آلودگی میں بھی کمی کی گنجائش پیدا ہوگی۔ کوئٹہ میں گرین اور پنک بس سروس کے بعد جناح پیپلز ٹرین سروس کا آغاز اس بات کا ثبوت ہے کہ صوبائی حکومت شہری پبلک ٹرانسپورٹ کو محض ایک وقتی انتظام کے طور پر نہیں بلکہ وسیع تر شہری سہولت کے حصے کے طور پر دیکھ رہی ہے۔ ایک مربوط نظام میں بس اور ریلوے سروس ایک دوسرے کی معاون بن سکتی ہیں۔ اگر مختلف علاقوں کو بس، ٹرین اور دیگر عوامی سفری ذرائع کے ذریعے مربوط کیا جائے تو کوئٹہ کے شہریوں کے لیے ایک نسبتاً منظم پبلک ٹرانسپورٹ نیٹ ورک تشکیل دیا جا سکتا ہے۔ یہاں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور ان کی حکومت کی اس کاوش کو سراہنا اشد ضروری ہے کہ منصوبے کے لیے مقامی طور پر دستیاب وسائل کو استعمال کرنے کو ترجیح دی گئی۔ وزیراعلیٰ کے مطابق چین سے ٹرین منگوانے کا منصوبہ مہنگا اور اس کے آغاز میں زیادہ وقت درکار تھا، اس لیے دستیاب وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے عوام کے لیے سفری سہولت شروع کی گئی۔ محدود وسائل میں زیادہ سے زیادہ عوامی فائدہ حاصل کرنے کی یہ حکمت عملی قابلِ توجہ ہے۔ ترقیاتی منصوبوں کی کامیابی کا ایک اہم معیار یہی ہے کہ دستیاب وسائل کو کس طرح زیادہ مؤثر انداز میں عوامی مفاد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس منصوبے میں بزرگ اور معذور شہریوں کے لیے مفت سفر کی سہولت بھی ایک مثبت اور قابلِ قدر فیصلہ ہے۔ کوئٹہ کی آبادی مسلسل بڑھ رہی ہے اور دیگر اضلاع سے بھی شہر پر آبادی کا دباؤ بڑھ رہا ہے اور دیگر شعبوں کی طرح ٹرانسپورٹ کے شعبے جدت و بہتری کی ضرورت ایک عرصے سے تھی حکومت نے عوام دوست اقدام اٹھایا ہے اور عوام کو اس حوالے سے خصوصی ریلیف دیا ہے جو قابل ستائش ہے بلوچستان کا ریلوے نظام تاریخی اہمیت کا حامل ہے اور اگر اس کے موجودہ انفراسٹرکچر کو جدید تقاضوں کے مطابق بہتر انداز میں استعمال کیا جائے تو یہ صوبے میں مسافر اور مال بردار دونوں شعبوں کے لیے اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے مستقبل میں جناح پیپلز ٹرین سروس کو مزید توسیع دینے کا بھی عندیہ دیا گیا ہے جو اطمینان بخش اور امید افزاء ہے تاہم اس منصوبے کی کامیابی کا اصل راز اس کی باقاعدگی، معیار اور تسلسل میں ہے۔ ٹرین کا مقررہ اوقات پر چلنا، اسٹیشنز پر صفائی، سیکیورٹی، مناسب انتظار گاہیں، مسافروں کی رہنمائی، ٹکٹنگ کا آسان نظام اور مناسب سہولیات اس سروس کو زیادہ موثر بنا سکتی ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت نے ایک اہم قدم اٹھایا ہے اب اس کی کامیابی کے لیے ضروری ہے کہ انتظامی نگرانی اور عوامی فیڈ بیک کا نظام بھی مضبوط رکھا جائے۔ یہ امر خوش آئند ہے کہ حکومت بلوچستان نے عوامی سہولت کو سیاسی نعروں کے بجائے عملی منصوبوں سے جوڑنے کی کوشش کی ہے۔ سڑکیں، پل اور عمارتیں اپنی جگہ اہم ہیں، لیکن شہریوں کو روزانہ کی بنیاد پر درکار سفری سہولت بھی ترقیاتی ایجنڈے کا لازمی حصہ ہونی چاہیے ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان حکومت نے ایک اہم اور عوامی ضرورت سے جڑا ہوا قدم اٹھایا ہے۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ اس منصوبے کو سیاسی یا انتظامی تبدیلیوں سے بالاتر ہو کر ایک مستقل عوامی خدمت کے طور پر آگے بڑھایا جائے۔ سروس کی بہتری، روٹس میں توسیع، مزید ٹرینوں کا اضافہ، جدید اسٹیشنز اور بہتر مسافر سہولیات مستقبل کے اہم اہداف ہونے چاہئیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6

Daily: MEEZAN QUETTA 30 SEP 2026

Bull

Page No. 03

بلوچستان بھر میں 128 ڈائیلاسز مراکز قائم!

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں امراض گردہ کے مریضوں کو علاج معالجے اور طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے محکمہ صحت نے صوبے بھر میں 128 ڈائیلاسز مراکز قائم کر دیئے جبکہ باقی ماندہ اضلاع میں بھی رواں سال کے اختتام تک مزید ڈائیلاسز مراکز قائم اور فعال کر دیئے جائیں۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کے مطابق صوبے کے مختلف اضلاع میں ڈائیلاسز مراکز کے قیام کا مقصد گردوں کے امراض میں مبتلا مریضوں کو ان کے اپنے علاقوں میں علاج کی سہولت فراہم کرنا اور انہیں ڈائیلاسز کے لیے دور دراز شہروں کا سفر کرنے کی مشکل سے نجات دلانا ہے۔ اس سلسلے میں ضلع زیارت میں امراض گردہ کا مرکز فعال کر دیا گیا ہے جہاں مریضوں کو ڈائیلاسز سمیت ضروری طبی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ صوبائی وزیر صحت کے مطابق باقی ماندہ اضلاع میں بھی ڈائیلاسز مراکز کے قیام اور فعال بنانے کا عمل جاری ہے جسے رواں سال کے اختتام تک مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ صوبے کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں صحت کی بنیادی اور ضروری سہولیات کی فراہمی سے مقامی سطح پر مریضوں کو بروقت علاج کی سہولت میسر آئے گی اور انہیں پیچیدہ امراض کے علاج کے لیے بڑے شہروں کا رخ کرنے کی ضرورت کم ہوگی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں امراض گردہ کے مریضوں کو علاج معالجے اور طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے محکمہ صحت کا صوبے بھر میں 128 ڈائیلاسز مراکز کا قیام بلاشبہ قابل تعریف اور عوام کے بہترین مفاد میں اقدام ہے کیونکہ صوبے میں گردوں کے مریضوں کو ڈائیلاسز کروانے میں بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا کیونکہ یہاں سرکاری ہسپتال میں موجودہ ڈائیلاسز مشین ناکافی تھیں ان میں اکثر کی غیر فعال ہونے کی شکایات ہوتی تھیں جس کے باعث عوام کو پرائیویٹ کلینکس اور ہسپتال سے ڈائیلاسز کروانے پڑتے تھے جو کہ مہنگا ہونے کی وجہ سے عوام پر ایک معاشی بوجھ تھا۔ اب وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق صوبے کے دور دراز علاقوں میں 128 ڈائیلاسز مراکز کے قیام سے عوام کی مشکلات میں کمی آئے گی اور ان کو پرائیویٹ کلینکس، ہسپتالوں اور دیگر شہروں کو نہیں جانا پڑے گا۔

اب یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ مذکورہ ڈائیلاسز مراکز کو فعال رکھنے کے لیے اقدامات اور ان کو جلد فعال کیا جائے اس کے ساتھ ساتھ حکومت کو صوبے کے دور دراز علاقوں سمیت صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں علاج ومعالجے کی سہولت میں فراہم کرنے کے لیے احسن اقدامات کرنے چاہئیں اگرچہ موجودہ صوبائی حکومت صوبے میں صحت کے شعبے کی بہتری کے لیے اقدامات کر رہی ہیں ان میں مزید بہتری لائی جائے اور عوام کو تمام علاج سرکاری ہسپتال میں کروانے کی سہولتیں بہم پہنچائی جائیں کیونکہ علاج کروانا آج کل بہت مشکل ہے خصوصاً ایک غریب آدمی تو پرائیویٹ یا ملک کے دیگر شہروں میں جا کر علاج کروانے سے یکسر محروم ہے۔ اس کی محدود آمدنی اس کی اجازت نہیں دیتی۔ اس لیے صوبائی حکومت کو عوام کے اس اہم مسئلے کو حل کرنے کے لیے متعلقہ حکام کو سخت ہدایات دینی چاہئیں تاکہ اس سے غریب عوام کو ریلیف مل سکے جو کہ نہایت ہی ناگزیر ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
Balochistan News Quetta
حکومت بلوچستان
30 SEP 2026
Page No. 24
6
Bul

صوبے کی پہلی ماس ٹرانزٹ میٹرو ٹرین سروس۔ شکریہ وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ کے شہریوں کے لئے گزشتہ روز بلوچستان کی پہلی ماس ٹرانزٹ میٹرو ٹرین سروس کا باقاعدہ آغاز کردیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے کوئٹہ میں جناح پیپلز ٹرین سروس کا افتتاح کیا۔ افتتاحی تقریب میں صوبائی و وفاقی حکام، سیاسی شخصیات، ریلوے حکام اور شہریوں نے شرکت کی۔ جناح پیپلز ٹرین سریاب سے کچلاک کے درمیان تقریباً 32 کلومیٹر کے فاصلے پر چلائی جائے گی اور اس روٹ پر سات اسٹیشن قائم کئے گئے ہیں۔ دو بوگیوں پر مشتمل ٹرین میں دو سو مسافروں کے بیٹھنے جبکہ مزید تیس افراد کے کھڑے ہوکر سفر کرنے کی گنجائش ہے۔ اس روٹ میں کچلاک، بلیلی، شیخ ماندا، جی او آر، کوئٹہ، لوڑ کاریز اور سریاب شامل ہیں۔ یوں شہر کے مضافاتی علاقوں اور مرکزی کوئٹہ کے درمیان سفر کرنے والے لوگوں کو سڑکوں پر طویل اور مہنگے سفر کے بجائے ایک متبادل عوامی سفری ذریعہ میسر آگیا ہے۔ یہ منصوبہ اس اعتبار سے بھی اہم ہے کہ اسے مختصر مدت میں عملی شکل دی گئی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے واضح کیا کہ حکومت کا مقصد شہریوں کو محفوظ، آرام دہ اور کم خرچ سفری سہولت فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے منصوبے کے لئے پارلیمانی سیکریٹری ٹرانسپورٹ اور متعلقہ ٹیم کی محنت کو سراہا اور بتایا کہ چین سے نئی ٹرین منگوانے کا عمل مہنگا اور وقت طلب تھا، اس لئے دستیاب وسائل کو بروئے کار لاکر عوام کے لئے سروس شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ یہ طرزِ حکمرانی اس بات کی مثال ہے کہ عوامی ضرورت کے سامنے غیر ضروری تاخیر کو ترجیح نہ دی جائے بلکہ دستیاب وسائل سے قابلِ عمل حل نکالا جائے۔ وزیراعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ جناح پیپلز ٹرین سے کوئٹہ کے عام شہریوں کو فائدہ پہنچے گا اور مستقبل میں سروس کو بوستان سے مستونگ تک توسیع دینے کا منصوبہ زیرِ غور ہے۔ ہم اس اہم اور عوام دوست منصوبے پر حکومت بلوچستان کا شکریہ ادا کرتے ہیں پبلک ٹرانسپورٹ صرف ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچنے کا ذریعہ نہیں ہوتی اس کا تعلق تعلیم، روزگار، کاروبار، صحت اور شہری زندگی کے تقریباً ہر شعبے سے ہوتا ہے۔ جس شہر میں ایک طالب علم کو تعلیمی ادارے تک پہنچنے، ایک ملازم کو دفتر جانے، ایک مزدور کو کام کی جگہ تک پہنچنے اور ایک تاجر کو کاروباری مرکز تک آنے جانے کے لئے روزانہ سفر کرنا پڑتا ہو، وہاں سستی اور باقاعدہ ٹرانسپورٹ بنیادی ضرورت بن جاتی ہے۔ کوئٹہ کے حوالے سے اس منصوبے کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ شہر کی آبادی اور اطراف کے رہائشی علاقوں میں مسلسل اضافہ ہوا ہے، جبکہ لوگوں کی ایک بڑی تعداد روزانہ مضافاتی علاقوں سے شہر کا رخ کرتی ہے۔ سڑکوں پر بڑھتی ہوئی گاڑیوں کی تعداد نے سفر کے دورانئے اور ٹریفک کے دباؤ میں اضافہ کیا ہے۔ ایسے میں ریلوے لائن کو شہری سفری نظام کا حصہ بنانا ایک قابلِ عمل راستہ ہے۔ اگر لوگ اعتماد کے ساتھ ٹرین استعمال کریں تو سڑکوں پر نجی گاڑیوں اور دیگر ٹرانسپورٹ کے دباؤ کو کم کرنے میں بھی مدد مل سکتی ہے۔ اس منصوبے کا سب سے روشن پہلو اس کا عوامی کردار ہے۔ ایک ایسے وقت میں جب گھریلو اخراجات میں سفر بھی ایک نمایاں مد بن چکا ہے، کم خرچ پبلک ٹرانسپورٹ کسی معمولی سہولت کا نام نہیں۔ روزانہ کے سفر میں ہونے والی بچت مہینے کے اختتام پر ایک خاندان کے بجٹ کے لئے اہم ثابت ہوسکتی ہے۔ خاص طور پر وہ ملازمین اور مزدور جو روزانہ اپنے کام کی جگہ تک پہنچنے کے لئے پبلک ٹرانسپورٹ استعمال کرتے ہیں، ان کے لئے کم کرائے کی باقاعدہ ٹرین ایک عملی ریلیف ہے۔ طلبہ کے لئے اس منصوبے کی اہمیت بھی کسی طور نظرانداز نہیں کی جاسکتی۔ سریاب اور کچلاک سمیت اطراف کے علاقوں میں رہنے والے بہت سے طلبہ کو کوئٹہ کے مختلف تعلیمی اداروں تک پہنچنے کے لئے روزانہ سفر کرنا پڑتا ہے۔ محفوظ، باقاعدہ اور کم خرچ ٹرانسپورٹ ان کے وقت اور اخراجات دونوں میں کمی لاسکتی ہے۔ ایک طالب علم اگر سفر کی غیر یقینی صورتحال سے آزاد ہوکر مقررہ وقت پر تعلیمی ادارے پہنچ سکے تو اس کا فائدہ صرف ایک فرد تک محدود نہیں رہتا بلکہ اس کے خاندان اور بالآخر معاشرے کو پہنچتا ہے۔ اسی طرح خواتین، بچوں اور بزرگ شہریوں کے لئے بہتر عوامی ٹرانسپورٹ شہری زندگی میں اعتماد پیدا کرتی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا یہ فیصلہ اس لئے بھی قابلِ تحسین ہے کہ حکومت نے کسی نئے اور انتہائی مہنگے نظام کے انتظار میں عوامی سہولت کو موخر نہیں کیا۔ دستیاب ریلوے انفراسٹرکچر کو بہتر بنایا گیا، اسٹیشنز کو اپ گریڈ کیا گیا اور موجودہ وسائل کو عوامی استعمال میں لایا گیا۔ یوں ایک موجود نظام کو نئی افادیت دینا بھی ممکن ہوا اور عوام کے لئے نسبتاً کم لاگت میں ایک نیا سفری راستہ بھی کھول دیا گیا۔ یہاں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان تعاون بھی اہم ہے۔ پاکستان ریلوے ایک قومی ادارہ ہے اور بلوچستان حکومت کی مالی و انتظامی معاونت کے ساتھ اس سروس کا آغاز اس بات کی مثال ہے کہ مختلف حکومتی سطحیں ایک مشترکہ عوامی مقصد کے لئے مل کر کام کرسکتی ہیں۔ وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی نے بھی بلوچستان میں اس سروس کے آغاز کو اہم پیش رفت قرار دیا اور مزید اسی طرز کی ٹرین چلانے کی ضرورت پر زور دیا۔ تاہم کسی بھی عوامی منصوبے کی اصل کامیابی اس کے افتتاح سے نہیں بلکہ اس کی مسلسل کارکردگی سے ثابت ہوتی ۔ اگر ابتدائی سروس کامیاب ہوتی ہے تو اس تجربے کو بلوچستان کے [illegible]ے شہری مراکز تک لے جانے کی گنجائش بھی پیدا ہوسکتی ہے۔ صوبے [illegible]ے شہروں کو بہتر ریلوے اور پبلک ٹرانسپورٹ نیٹ ورک سے جوڑنا [illegible]رف سفر کو آسان بنائے گا بلکہ کاروباری سرگرمیوں، تعلیم اور روزگار کے مو[illegible] تک رسائی بھی بہتر کرسکتا ہے۔ بوسان اور مستونگ تک توسیع کا مجوزہ تصو[illegible]ا بڑے خواب کی طرف پہلا اشارہ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 30 SEP 2026 Page No. 25

Coastal development

Balochistan's coastal belt is blessed with extraordinary natural beauty, stretching along the Arabian Sea and offering breathtaking beaches, mountains, bays and marine landscapes. Places such as Gwadar, Kund Malir, Ormara, Pasni and Jiwani possess immense potential for tourism, fisheries, trade and other economic activities. However, despite these natural advantages, the coastal areas have yet to receive the level of development and attention required to transform their potential into sustainable economic opportunities. Many attractive locations remain difficult to reach because of inadequate road infrastructure and limited public transport. Better connectivity would not only promote tourism but also facilitate the movement of agricultural, fisheries and other locally produced goods to markets.

Tourists visiting coastal areas need basic facilities. Clean drinking water, electricity, sanitation, restaurants, affordable accommodation, public toilets, emergency medical services and reliable communication networks should be available at major tourist destinations. Well-planned rest areas and information centres can further improve the experience of visitors.

Tourism can become an important source of employment for coastal communities. Local people, particularly young people, can benefit from opportunities in hotels, restaurants, transportation, tour services, handicrafts and fisheries-related businesses. The government should provide vocational training, improve access to finance and encourage local entrepreneurs to establish small businesses.

The fisheries sector also requires serious attention. Modern fishing facilities, cold-storage systems, processing units and proper marketing arrangements can increase the income of fishermen and reduce the loss of valuable marine products. Similarly, investment in ports and other infrastructure should be accompanied by measures ensuring that local communities receive tangible economic benefits.

At the same time, uncontrolled construction, pollution, plastic waste and damage to marine life must be prevented. Coastal development should follow proper environmental standards, with strict regulations for waste disposal and construction in sensitive areas.

The federal and provincial governments, local administrations and private sector need coordinated planning for the sustainable development of Balochistan's coast. A comprehensive coastal development policy should identify tourism zones, fisheries areas, conservation sites and investment opportunities while protecting the rights and interests of local communities. With proper planning, infrastructure and security, Balochistan's coastal belt can emerge as a major tourist destination and economic centre, bringing employment, investment and prosperity to the province while preserving its unique natural heritage for future generations.

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: AZADI QUETTA
Bullet No. 6
Dated: 30 SEP 2026 Page No. 06

بلوچستان، بیانیے کی جنگ

عمائمہ ایمن

کسی بھی تنازعہ میں بنیادی توجہ عسکری کارروائیوں (کینٹکس) پر رہتی ہے، لیکن جدید دور کے تنازعات میں ادراک وسوچ کو سنبھالنے (پرسیپشن مینجمنٹ) نے بھی مساوی اہمیت حاصل کر لی ہے؛ بلکہ اب پلڑا بنیادی عسکری پہلو سے جھک کر فکری وادراکی میدان کی طرف چلا گیا ہے۔ بلوچستان میں جاری تنازع نے 'پرسیپشن مینجمنٹ' کو تیزی سے نتیجہ خیز اور اہم بنا دیا ہے۔ یہ جنگ اب صرف سیکیورٹی کے شعبے تک محدود نہیں رہی؛ بلکہ یہ حقائق، ساکھ اور عام شہریوں تک پہنچنے والے بیانیے کا بھی ایک مقابلہ ہے۔ اگرچہ دہشت گردی کے واقعات قدرتی طور پر قومی میڈیا کے ڈسکرس (مباحثوں) پر چھائے رہتے ہیں، لیکن صوبے کی وسیع تر حقائق کو، جنہیں معاندانہ بیانیوں کے ذریعے دشمنانہ انداز میں بڑھاوا دیا جاتا ہے، ریاست کے سامنے بڑے چیلنجز کھڑے کردیے ہیں۔ صوبے کے پیچیدہ سیاسی و سماجی منظرنامے نے دشمن عناصر کو اندرون و بیرونِ ملک سے عوامی ادراک کو شکل دینے کی جگہ فراہم کی ہے۔ بھارت، افغانستان اور پاکستان کے مخالف دیگر قوتوں نے بارہا ایسے بیانیوں کو بڑھاوا دینے کی کوشش کی ہے جو بلوچستان کو صرف اور صرف جبر و استبداد اور محرومی کے شیشے سے دکھاتے ہیں۔ لہٰذا، چیلنج صرف معاندانہ پروپیگنڈے کی تردید کرنا نہیں ہے، بلکہ یہ یقینی بنانا ہے کہ قابلِ اعتماد معلومات، مقامی آوازیں اور متبادل نقطہ نظر اس قدر توانا ہوں کہ وہ اس یلغار کا مقابلہ کرسکیں۔

مسئلے کا ایک حصہ بلوچستان کے میڈیا منظرنامے کی ساخت جاتی حدود میں مضمر ہے۔ پاکستان کا مرکزی دھارے کا میڈیا بڑے میٹروپولیٹن مراکز میں شدید طور پر مرکوز ہے، جس کی وجہ سے اس صوبے اور اس کی برادریوں تک صحافتی رسائی محدود ہو کر رہ گئی ہے۔ نتیجے کے طور پر، جب بلوچستان قومی خبروں کے چکر میں داخل ہوتا ہے، تو وہ اکثر حملوں، سیکیورٹی آپریشنز یا سیاسی تصادم کی رپورٹوں کے ذریعے ہوتا ہے۔ اس طرح کی کوریج شاید ضروری ہو، لیکن یہ اکیلے اس صوبے کی پیچیدگی کی وضاحت نہیں کر سکتی جہاں سیکیورٹی خدشات، سماجی و معاشی شکایات، سیاسی خواہشات اور ترقیاتی چیلنجز ایک دوسرے سے جڑتے ہیں۔ محدود زمینی رپورٹنگ ایک ایسا معلوماتی خلا بھی پیدا کرتی ہے جسے سوشل میڈیا مہمات اور بیرونِ ملک قائم نیٹ ورکس کے ذریعے آسانی سے پر کیا جا سکتا ہے۔ ایک بار جب جذباتی طور پر بھڑکایا گیا بیانیہ آن لائن رفتار پکڑ لیتا ہے، تو اس کی تصحیح کرنا کافی حد تک مشکل ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ صحافت کو بلوچستان کے چیلنج کا کوئی ضمنی عنصر نہیں، بلکہ اسے سمجھنے کا ایک لازمی حصہ سمجھا جانا چاہیے۔ سول اداروں، سیکیورٹی فارمیشنز اور متاثرہ برادریوں تک قابلِ اعتماد صحافیوں کی زیادہ رسائی قیاس آرائیوں کی جگہ شواہد اور نعروں کی جگہ سیاق و سباق کو لانے میں مدد کرسکتی ہے۔

معلومات کے اس خلا کو پر کرنے کی ایک حالیہ کوشش نے اس بات کی ایک مفید مثال پیش کی کہ ایسی مصروفیات کیسے کام کرسکتی ہیں۔ سینئر صحافیوں کے ایک وفد نے بلوچستان کا دورہ کیا اور انہیں عسکری اور شہری دونوں نمائندوں کی طرف سے بریفنگ دی گئی۔ اہم بات یہ ہے کہ وفد صرف ان آوازوں تک محدود نہیں تھا جنہیں اسٹیبلشمنٹ کا ہمدرد سمجھا جاتا ہے۔ تنقیدی نظریات رکھنے والے معروف صحافیوں کو بھی شامل کیا گیا، جس سے انہیں تنقیدی اور براہِ راست سوالات پوچھنے کا موقع ملا۔ اس طرح کی مشق کی اہمیت بلاچون وچرا قبولیت کی توقع رکھنے کے بجائے جانچ پڑتال کی اجازت دینے کی آمادگی میں مضمر ہے۔ اس بات چیت نے ثابت کیا کہ اداروں اور میڈیا کے درمیان ایک پختہ تعلق کے لیے صحافیوں کو اپنے تشکیک پسندانہ انداز کو چھوڑنے کی ضرورت نہیں ہے، اور نہ ہی ذمہ دارانہ صحافت کے لیے اداروں کو مشکل سوالات سے ڈرنے کی ضرورت ہے۔ دونوں فریقین گفتگو کی گنجائش برقرار رکھتے ہوئے اختلافِ رائے رکھ سکتے ہیں۔ بدقسمتی سے، وفد کی واپسی کے بعد، کچھ صحافیوں کو آن لائن ایکو چیمبر کے کچھ حلقوں کی طرف سے صرف اس لیے تنقید کا سامنا کرنا پڑا کہ انہوں نے اس سرگرمی میں شرکت کی تھی۔ یہ ردعمل پریشان کن ہے۔ اگر صحافیوں پر صرف ان مقامات کا دورہ کرنے، سوالات اٹھانے اور رپورٹنگ کرنے پر حملہ کیا جائے جو پیشگی طے شدہ بیانیے کو چیلنج کرتے ہیں، تو اس کا نتیجہ زیادہ احتساب نہیں بلکہ معلومات کا ایک تنگ ماحول بنتا ہے۔ ایک صحت مند میڈیا کلچر کو صحافیوں کو نظریاتی کیمپوں میں دھکیلے بغیر ہر پہلو کی تحقیقات کرنے کی اجازت دینی چاہیے۔

ریاست کے بلوچستان کے حوالے سے بیان کردہ نقطہ نظر کو بھی اسی وسیع تر سیاق و سباق میں سمجھنے کی ضرورت ہے۔ اس کی پالیسی کو دو رخی حکمتِ عملی کے طور پر بیان کیا گیا ہے: ان لوگوں کے خلاف آہنی ہاتھوں سے جو آئین کو مسترد کرتے ہیں اور دہشت گردی کا سہارا لیتے ہیں، اور آئینی فریم ورک کے اندر رہنے والے شہریوں اور واقعی متاثرہ افراد کے لیے مذاکرات اور مصالحت کا جادوئی عصا (میجک وانڈ)۔ یہ تمیز انتہائی اہم ہے۔ ایک ریاست اپنے شہریوں کو مسلح تشدد سے بچانے کی اپنی ذمہ داری سے دستبردار نہیں ہوسکتی، لیکن نہ ہی ہر سیاسی شکایت کو سیکیورٹی کا خطرہ سمجھا جاسکتا ہے۔ حکومت اور ریاستی اداروں نے اعتراف کیا ہے کہ ماضی قریب اور بعید دونوں میں غلطیاں ہوئی ہیں، اور ان کو ٹھیک کرنے کے لیے تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کی اجتماعی کوششوں کی ضرورت ہے۔ لاپتہ افراد کا مسئلہ یہ واضح کرتا ہے کہ حقائق کی جانچ پڑتال کیوں ناگزیر ہے۔ آن لائن گردش کرنے والے دعوؤں نے بعض اوقات غیر معمولی طور پر بڑے اعداد و شمار پیش کیے ہیں، جبکہ جبری گمشدگیوں سے متعلق تحقیقاتی کمیشن نے ایک نمایاں طور پر مختلف تصویر پیش کی ہے، جس کے مطابق بلوچستان کے 90 فیصد سے زیادہ کیسز افراد کی واپسی یا سراغ لگانے کے ذریعے حل ہو چکے ہیں اور 282 کیسز زیرِ التواء ہیں۔ اس طرح کے اعداد و شمار سے بحث ختم نہیں ہونی چاہیے؛ بلکہ انہیں تصدیق، کیس بہ کیس تحقیقات اور شفافیت کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ ہر حقیقی خاندانی شکایت توجہ کی مستحق ہے، جبکہ غیر تصدیق شدہ دعوؤں کو سیاسی جوڑ توڑ کا آلہ بننے کی اجازت نہیں دی جانی چاہیے۔

بالآخر، بلوچستان نہ تو صرف عسکری اقدامات سے مستحکم ہوگا، اور نہ ہی ایسے پروپیگنڈے سے امن قائم ہوگا جس کا مقصد ہر ریاستی کارروائی کو ظلم کے طور پر پیش کرنا ہو۔ صوبے کو دہشت گردی کے خلاف سیکیورٹی، جائز اختلافِ رائے کے لیے سیاسی گنجائش، معنی خیز ترقی، ادارہ جاتی احتساب اور ایک ایسے میڈیا ماحول کی ضرورت ہے جو پوری کہانی بیان کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ معاندانہ عناصر کو ہمیشہ اس وقت فائدہ ہوتا ہے جب حقیقت اور افسانے میں تمیز کرنا ناممکن ہو جائے، کیونکہ الجھن خود ایک اسٹریٹجک ہتھیار بن جاتی ہے۔ اس لیے پاکستان کو سنسرشپ یا دفاعی پیغام رسانی پر نہیں بلکہ کھلے پن، رسائی اور قابلِ اعتماد شواہد پر مبنی ایک مضبوط معلوماتی حکمتِ عملی کی ضرورت ہے۔ صحافیوں کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے کہ وہ متاثرہ علاقوں کا دورہ کریں، حکام سے سوالات کریں، برادریوں سے ملیں اور باہمی متضاد دعوؤں کا آزادانہ جائزہ لیں۔ اس کے ساتھ ہی، میڈیا تنظیموں کو بغیر تصدیق کے سنسنی خیز الزامات کو دوبارہ پیش کرنے کی ترغیب سے بچنا چاہیے۔ مقصد ریاست کے حامی بیانیے کو مصنوعی طور پر تیار کرنا نہیں ہونا چاہیے، بلکہ ریاست مخالف بیانیے کو واحد دستیاب بیانیہ بننے سے روکنا ہونا چاہیے۔ بلوچستان میں امن کا انحصار بالآخر سیکیورٹی کی جنگ اور سچائی کی جنگ دونوں جیتنے پر ہے۔ جو لوگ واقعی مصالحت چاہتے ہیں ان کے پاس بولنے کی گنجائش ہونی چاہیے، جبکہ جو لوگ صوبے کو غیر مستحکم رکھنے کے لیے جان بوجھ کر تشدد اور غلط معلومات کا استعمال کرتے ہیں ان کا اتنی ہی واضح طور پر مقابلہ کیا جانا چاہیے۔ ایک زیادہ باخبر بلوچستان صرف میڈیا کا مقصد نہیں ہے؛ یہ ایک قومی ضرورت ہے۔

(مصنفہ قومی اور علاقائی سیکیورٹی کے مسائل پر مسلسل لکھتی رہتی ہیں، اور ان امور پر توجہ مرکوز کرتی ہیں جن کے ان ماحول پر گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں)

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 30 SEP 2026

Page No. 27

گرین و پنک بس سروس کے بعد ہیلپرز ٹرین سروس کا آغاز

تحقیق و تجزیہ ۔ ااا ۔ عبدالمتین اخونزادہ

ترقی و ٹرانسپورٹ سیکٹر ایک دوسرے کے لئے لازم و ملزوم ہیں پہلے صوبائی بجٹ میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے لئے کچھ رقم ہی رکھا جاتا تھا مگر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کی خصوصی توجہ و واضح ویژن سے اربن ٹرانسپورٹ اور بطور خاص نسل نو نوجوانوں و خواتین بچیوں اور عام آدمی کے سفر کو محفوظ و باوقار بنانے کے لئے خصوصی اقدامات اٹھائے گئے ہیں جن میں گرین و پنک بس سروس کی کوئٹہ و تربت میں کامیاب سروسز کے بعد کوئٹہ میں شہری ترقی و خوشحالی کے منزل کو پانے کے لئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز احمد بگٹی نے خصوصی توجہ دی اور صوبائی بجٹ میں 2984.135, ملین روپے کی خطیر رقم رکھی گئی جس کے لئے صوبائی سیکرٹری ٹرانسپورٹ کی سربراہی میں محکمہ ٹرانسپورٹ حکومت بلوچستان کی ماہرانہ ٹیم نے پاکستان ریلوے کے ساتھ مل کر ہیلپرز ٹرین پروجیکٹ تیار کی گئی مسلسل و مربوط کوششیں کی گئی جن میں وزیر اعلیٰ بلوچستان کی خصوصی توجہ و دلچسپی سے وفاقی وزیر ریلوے و سیکرٹری ریلوے کوئٹہ تشریف لائے جس کے باعث آج کوئٹہ میں سریاب روڈ سے چلاک تک سات ریلوے اسٹیشن کے ساتھ مل ہیلپرز ٹرین سروس کا آغاز کیا جارہا ہے جس میں دو پارلر کوچ، پاور پلانٹ کے ساتھ 1400 ملین روپے کی خریداری کی گئی ہیں اور سریاب و چلاک اسٹیشنوں پر ٹرن ٹیبل کی تنصیب کی گئی ہیں حالانکہ زیادہ بہتر ہوتا کہ نئی ٹیکنالوجی کی بنیاد پر ڈیزل ملٹی پل یونٹ) ڈی ایم یو (کی خریداری کا اہتمام کیا جائے تاکہ ممکنہ طور پر زیادہ تیز رفتار ایکسپریس ٹرین اور بہتر ٹائم ٹیبل پر لاکھوں شہریوں کی بنیادی ضرورت یعنی اربن ٹرانسپورٹ کا نظام چلایا جائے سریاب اسٹیشن کے بعد یونیورسٹی آف بلوچستان کے عقب میں طلبہ و طالبات نوجوانوں اور خواتین و بچیوں کے لئے لوڑکاریز اور شہر کوئٹہ کے وسط میں پوش علاقوں تک پہنچنے کی غرض سے جی او آر کالونی کے مقام پر دوسرا خوبصورت اور دلکش اسٹیشن تعمیر کئے گئے ہیں ان دو اسٹیشن پر 114 ملین روپے خرچ ہوئے ہیں ان دونوں مقامات پر زندگی کی خوبصورتی و شادابی اور زمینوں کے مارکیٹ ویلیو میں روز افزوں ترقی و پیشرفت کے ساتھ بڑی بڑی آبادیاں مستفید ہوسکیں گے کوئٹہ کے مرکزی اسٹیشن کو بھی بہت زیادہ خوبصورت اور مسافروں کے لئے ہر لحاظ سے بہتر سے بہترین کی کوشش کی گئی ہے جہاں مرکزی اسٹیشن سے شہر کوئٹہ کے وسط تک پہنچنے میں آسانی رہتی ہے وہی جی او آر کالونی کے نئے اور جدید اسٹیشن سے نئے شہر یعنی ایئر پورٹ روڈ کوئٹہ اور خاص کر سریاب روڈ و چلاک دونوں مضافاتی بڑی آبادیوں سے روزمرہ کی بنیاد پر ہزاروں افراد مرد و خواتین بچے و بوڑھے اور خاص کر طلبہ و طالبات اور اساتذہ کرام و مریضوں کو شیخ زاید ہسپتال اور نسٹ یونیورسٹی سے ملحقہ نیو ہیلتھ و ایجوکیشن سٹی تک پہنچنا ممکن ہوسکیں گا اور خاص کر سریاب و چلاک دونوں مضافاتی علاقوں کے لاکھوں شہریوں کو ایئر پورٹ روڈ پر واقع بڑے بڑے شاپنگ مالز تک خریداری اور سیر و تفریح دونوں کے یکساں مواقع فراہم کئے جائیں گے اس ہیلپرز ٹرین سروس کے ذریعے اس طرح وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی عوام کے خراج تحسین کے مستحق ہو گئے اور خواتین و بچیوں کے ساتھ ساتھ نوجوانوں و بزرگوں کے لئے سفری سہولیات جدید انداز میں حکومتی وسائل و معاونت سے پیش کرنے پر :۔ہاں یہ ضرور ہے کہ اب مرکزی اسٹیشن سے شہر پہنچنے اور لوڑکاریز اسٹیشن سے یونیورسٹی آف بلوچستان ڈگری کالج پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ ہلیپر ہسپتال تک پہنچنے کے لئے شٹل سروس کا آغاز کیا جائے اور اسی طرح ایئر پورٹ روڈ پر واقع بڑے شاپنگ مالز تک پہنچنے کے لئے بھی شٹل سروس درکار ہیں ہیلپرز ٹرین سروس کے سات اسٹیشنوں میں شیخ ماندہ اسٹیشن ایئر پورٹ روڈ کوئٹہ کی خصوصی خوبصورتی و شادابی دیکھنے کے قابل ہیں جو سرسبز ہے اور درختوں کی بہاریں دیکھنے کے قابل ہیں جنھیں کوئٹہ پیکج کے تحت خوبصورت بنایا گیا ہے اور محکمہ ٹرانسپورٹ کے اہلکاروں کی خصوصی انتظامی صلاحیت کی بنیاد پر یہ خوبصورتی و شادابی برقرار رکھا جاسکتا ہے یہ امر بھی قابل تحسین ہے کہ ان تمام اسٹیشنوں پر پانی کے خصوصی بور کئے گئے ہیں اور مسافروں کے ساتھ سبزہ و شجر کاری کے لئے پانی کا ضروری و مستقل انتظام کیا گیا ہے ہلیلی اسٹیشن بھی تاریخی اہمیت رکھتا ہے جہاں روہڑی اسٹیشن تک کا فاصلہ 396.33 کلو میٹر مین اسٹیشن بورڈ پر سالوں سے آویزاں ہے جو ریلوے کے فاصلوں کی خصوصی توجہ و اہمیت کو اجاگر کرتے ہیں یہ فاصلے دراصل بین الصوبائی ہم آہنگی اور رواداری پیدا کرنے کے باعث بنتے ہیں ہلیلی اسٹیشن کے آس پاس دو خوبصورت اور باوقار تعلیمی ادارے موجود ہیں جن تک پہنچنے کی رسائی کے لئے خصوصی توجہ و اہتمام درکار ہیں یعنی بیوٹمز یونیورسٹی کے کالونی اور مین کیمپس تک پہنچنے کیلئے شٹل سروس کی ضرورت ہے جبکہ زرعی یونیورسٹی تک پہنچنے کے لئے مین روڈ کے اوپر واکنگ برج بنانے کا فیصلہ کیا جائے تاکہ اس اسٹیشن اور خاص کر ہیلپرز ٹرین سروس کی افادیت اور اہمیت نوجوانوں و خواتین بچوں و بچیوں اور بزرگوں و عام آدمی کے لئے حاصل کیا جائے بیوٹمز یونیورسٹی کے عقب میں ریلوے اسٹیشن کے ایریا تک خوبصورت اور دلکش پارک اور سبزہ زار بنایا جاسکتا ہے تاکہ ممکنہ طور پر یہ اسٹیشن اس علاقے میں خصوصی توجہ و اہمیت کا حامل بن سکیں اور دونوں اداروں کے ملازمین و نوجوانان تعلیم و تربیت اس سے استفادہ حاصل کرسکیں ہیلپرز ٹرین سروس کی اگلے اور آخری اسٹیشن چلاک اسٹیشن ہے جو نہایت اہم اور وسیع اسٹیشن ہے جہاں سے بڑی آبادیاں شہر کوئٹہ تک پہنچنے کے لئے متنوع ٹرانسپورٹ سسٹم کے لئے منتظر رہتے ہیں چلاک اسٹیشن کے ساتھ ہی گرین بس سروس کا اسٹاپ ہے جسے بہتر بنانے اور خواتین و بچیوں کے ساتھ ساتھ بزرگوں و عام آدمی کے سفر کے لئے زیادہ سہولت مند بنانے کی ضرورت ہیں چلاک اسٹیشن پر ٹرن ٹیبل کی تنصیب کی گئی ہے یعنی یہاں سے ریلوے انجن موڑنے کے لئے یہ مشینری نصب کی گئی ہے تاکہ ممکنہ طور پر 40/50 منٹوں کے وقفے کے بعد یہ ٹرین سروس دوبارہ کوئٹہ و سریاب روڈ کی طرف چلنا شروع کرسکیں لیکن ظاہر ہے کہ اس ٹرن ٹیبل سے زیادہ اب نئے تکنیک ڈی ایم یو) ڈیزل ملٹی پل یونٹ (ریلوے سسٹم میں ایجاد ہوئے ہیں تاکہ کم وقت میں زیادہ مسافروں کی خدمت کرکے انھیں منزل مقصود تک پہنچنے کی سہولیات پیدا کیا جائے ہلیلی اسٹیشن اور چلاک اسٹیشن کے درمیان زیادہ فاصلہ ہونے کے باعث غزہ بند سکائس کی آبادیاں مختلف دیہات اور ڈی ایچ اے و پاکستان ہاؤسنگ سکیم کی بڑی آبادیاں ہیلپرز ٹرین سروس کی سہولیات سے محروم ہیں اس لئے ضروری ہے کہ اس درمیان میں ایک نئے اور خوبصورت اسٹیشن کا قیام عمل میں لایا جائے سات اسٹیشنوں پر قیام کرتے ہوئے یہ ہیلپرز ٹرین سروس بتیس کلو میٹر کا سفر کرکے سریاب و چلاک دونوں مضافاتی علاقوں کو آپس میں ملا کر روزمرہ کی بنیاد پر چار مرتبہ چلے گی اور ہزاروں افراد کو وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کی ویژن کے مطابق ۔۔ باوقار سفر محفوظ سفر ۔۔ سستے داموں فراہم کریں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر عمل درآمد کرتے ہوئے محکمہ ٹرانسپورٹ حکومت بلوچستان نے 36 کروڑ روپے کی خطیر رقم تین سالوں کے لئے پیشگی طور پر پاکستان ریلوے کو ادا کئے گئے ہیں تاکہ یہ ٹرین سروس تسلسل سے چلایا جائے جبکہ 94 ملین روپے سے ٹریک مرمت کی گئی جس میں پرانے سلیپر کے بجائے کنکریٹ و لوہے کے نئے اور مضبوط ٹریک کی بنیاد رکھی گئی ہے جبکہ برج و پھاٹک کی قیام و مرمت کے لئے 64 ملین روپے ادا کئے گئے ہیں۔ مجموعی طور پر یہ عوام دوست منصوبہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی عام آدمی کی زندگی میں تبدیلی اور ترقی و خوشحالی کی بہاریں دیکھنے کا ویژن کی عکاسی کرتا ہے تاکہ ممکنہ طور پر صوبے کے تلخ و ترش حالات میں بھی شوق زندگی و سلامتی کی بحالی برقرار رکھا جاسکے اور عوام کے وسائل عوام پر خرچ کرنے کے جمہوری نظام انصاف کی فراہمی ممکن بنائیں کیونکہ انسانی زندگیوں کی حفاظت و نگہداشت اور معاشی ترقی و خوشحالی کے لئے نیک و دور اندیشی مشکلات کے راستے کھولنے کا میکانزم تشکیل دینا موجود میں سب سے مقدم و ضروری کام ہے آج کے بدلتی ہوئی دنیا میں ٹرانسپورٹ سیکٹر میں بے پناہ مواقع فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ یہ شعبہ عملاً معاشرتی و سماجی شعوری بیداری اور انسانی زندگیوں کی حفاظت و معاشی ترقی کے لئے ٹرانسپورٹ سیکٹر میں وسیع وسائل ایڈریس کرنے کی ضرورت ہیں چیف سیکرٹری بلوچستان کے ہدایات کی روشنی میں خوش قسمتی سے محکمہ ٹرانسپورٹ کے منتظمین اپنے شعبے میں اہل صلاحیتیں رکھنے والی ٹیم موجود ہیں جبکہ پہلے پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ مجید بادینی اور موجودہ پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ لیاقت لہڑی کام ہیں جبکہ عملاً وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی و چیف سیکرٹری، سیکرٹری ٹرانسپورٹ کی سرپرستی میں ٹرانسپورٹ پالیسی کی تشکیل و تکمیل کے لئے ضروری اقدامات کئے جارہے ہیں تاکہ محفوظ زندگیوں کے لئے محفوظ و آرام دہ سفر اور ٹرانسپورٹ کے شعبے سے منسلک انکا مکمل گروتھ اور وسیع پیمانے پر اصلاحات و کاروباری مواقعوں کی مجموعی بصیرت و احساس دردمندی کا ماحول پیدا کیا جائے کیونکہ ٹیکنالوجی میں بزنس گروتھ کے لئے ٹرانسپورٹ سیکٹر کی ترقی بنیادی ضرورت ہے پرامن بلوچستان اور محفوظ سفر کے لئے وزیر اعلیٰ و صوبائی حکومت پرعزم ہیں جس سے بلوچستان میں ٹرانسپورٹ سیکٹر کا مستقبل اور معاشی ترقی و زندگی کا تسلسل و عمل اور انسانی زندگیوں کی حفاظت و بزنس گروتھ سے وابستہ رہی ہیں پہیہ ایجاد ہونے کے ساتھ ترقی و خوشحالی کا دور دورہ رہا اور ٹیکنالوجی و جدید موجودہ تیز رفتار ترقیاتی اپروچ اختیار کرنے سے وسیع امکانات روشن رکھنے کا فیصلہ کیا جاسکتا ہیں ٹرانسپورٹ سیکٹر کی مشکلات و خامیاں دور کرکے ہم نوجوانوں کے لئے روزگار کے مواقع پیدا کرسکتے ہیں اگلے مرحلے اور سیاسی و انتظامی قیادتوں کا مل کر مستقبل قریب میں ٹرانسپورٹ پالیسی کی تشکیل و تعمیر نو کا راستہ ہموار کیا جاسکتا ہے جا کا انکا مکمل گروتھ سے خطے کی تقدیر بدلنے والی ہے اور ترقی و توانائی لانے کے لئے سرمایہ کاری کرنے والوں کے لئے نرم و یکساں قوانین متعارف کرانے کا تیز رفتار میکانزم تشکیل دینا صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہیں گرین بس سروس کے بعد ہیلپرز ٹرین سروس کا اجرا کوئٹہ کے عوام و جوانوں کے لئے خوشگوار احساس کا آغاز قرار دیا جاسکتا ہے جبکہ ماس ٹرانزٹ منصوبے کی تکمیل و نفاذ کے بعد عام آدمی ریلیف و راحت محسوس کرسکتا ہیں ٹرانسپورٹ اتھارٹی تک کی تنظیم و تحقیق اور نصاب و نظام کی تشکیل و نفاذ کا فیصلہ کیا جائے تو زیادہ بہتر طور پر معاشرتی و معاشی ترقی اور خوشحالی و اطمینان لانے کے وسیلے پیدا کیا جانا ممکن ہیں تاکہ نوجوان نسل سے اطمینان، آگاہی اور بھرپور حصہ داری و قابل عمل کاروباری ماحول پیدا کیا جائے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 30 SEP 2026 Page No. 38

بلوچستان کے مسائل اور حکومت سے وابستہ امیدیں

تحریر: شدری ہوت

بلوچستان رقبے کے اعتبار سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے اور قدرت نے اسے بے شمار وسائل سے نوازا ہے مگر بدقسمتی سے صوبہ مختلف مسائل میں گھرا ہوا ہے میں نے جب سے ہوش سنبھالا ہے، بلوچستان کی محرومی کے قصے سن رہی ہوں بدقسمتی سے مسائل اب بھی موجود ہیں تاہم اب امیدیں اور توقعات بڑھ رہی ہیں کہ وفاق اور صوبائی حکومت مل کر بلوچستان کے دیرینہ مسائل کو حل کریں گی حالیہ برسوں میں سی پیک، گوادر، معدنیات، توانائی اور مواصلاتی شعبوں میں متعدد منصوبوں نے بلوچستان کی معاشی اہمیت کو مزید نمایاں کیا ہے۔ گوادر کو خطے میں تجارت اور رابطوں کے حوالے سے ایک اہم مقام حاصل ہے ریکوڈک منصوبہ بھی اسی سلسلے کی ایک اہم پیش رفت ہے، جس سے صوبے میں سرمایہ کاری، روزگار اور ترقی کے نئے امکانات وابستہ ہیں۔ بلوچستان حکومت کی منصوبے میں 25 فیصد شراکت صوبے کے لیے ایک اہم معاشی موقع تصور کی جا رہی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ایسے منصوبوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والے معاشی مواقع سے صوبے کے نوجوانوں اور مقامی آبادی کو بھی بھرپور فائدہ پہنچے اور انسانی وسائل کی ترقی پر خصوصی توجہ دی جائے۔ بلوچستان کے ترقیاتی سفر میں تعلیم، صحت، صاف پانی، سڑکوں، بجلی اور روزگار جیسے بنیادی شعبے بھی خصوصی اہمیت رکھتے ہیں۔ صوبے کے دور دراز علاقوں میں بنیادی سہولتوں کی فراہمی بہتر بنانے کے لیے مسلسل اقدامات کی ضرورت ہے۔ حکومت اگر ترقیاتی منصوبوں کے ساتھ ساتھ مقامی سطح پر ہنرمندی، فنی تعلیم اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع بڑھانے پر توجہ مرکوز رکھے تو اس کے مثبت نتائج مزید نمایاں ہو سکتے ہیں۔ صوبے کی طویل ساحلی پٹی بھی بلوچستان کے لیے ایک اہم معاشی اثاثہ ہے۔ ماہی گیری، ساحلی تجارت، سیاحت اور سمندری معیشت کے دیگر شعبوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کر کے روزگار اور کاروبار کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں۔ مقامی ماہی گیروں اور ساحلی آبادیوں کی فلاح و بہبود کو ترقیاتی منصوبہ بندی کا حصہ بنانا اس حوالے سے اہم ہوگا۔ بلوچستان کے مستقبل کے حوالے سے سب سے بڑی امید یہی ہے کہ صوبے کے وسیع وسائل اور انسانی صلاحیتوں کو ایک مربوط ترقیاتی حکمت عملی کے ذریعے بروئے کار لایا جائے۔ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان موثر تعاون، نجی شعبے کی شمولیت اور مقامی آبادی کی شراکت اس عمل کو مزید مضبوط بنا سکتی ہے۔ آج بلوچستان میں ترقی کے امکانات پہلے سے کہیں زیادہ نمایاں ہیں۔ ریکوڈک، گوادر، سی پیک، معدنیات، ساحلی معیشت، انفراسٹرکچر اور انسانی وسائل کی ترقی ایسے شعبے ہیں جو صوبے کے مستقبل کی سمت متعین کر سکتے ہیں۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کا تسلسل برقرار رہے اور ان کے ثمرات عام شہری تک پہنچیں۔ بلوچستان کے عوام بھی یہی امید رکھتے ہیں کہ آنے والے برسوں میں تعلیم، صحت، روزگار، سڑکوں، پانی اور دیگر بنیادی سہولتوں میں مزید بہتری آئے گی، جبکہ صوبے کے قدرتی وسائل معاشی ترقی کا ذریعہ بنیں گے۔ اگر موجودہ ترقیاتی کوششیں تسلسل کے ساتھ آگے بڑھتی رہیں تو بلوچستان نہ صرف اپنے مسائل پر قابو پانے کی طرف بڑھ سکتا ہے بلکہ پاکستان کی مجموعی معاشی ترقی میں پہلے سے زیادہ موثر کردار بھی ادا کر سکتا ہے۔ یہی امید بلوچستان کے روشن اور خوشحال مستقبل کی بنیاد بن سکتی ہے۔

CamScanner